بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز سعیدی



ازافادات حضرت علامہ سید

احمد سعید شاہ کاظمی

مرتب و ناشر

محمد رمضان ضیاءالباروی

ادارہ ضیاء السنۃ

جامع مسجد شاہ سلطان کالونی ریلوے روڈ ملتان

فون: 061-4575775 موبائل: 0333-6142767

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوٹ

مفت تقسیم کرنے والوں کو
خاص رعایت دی جائے گی

(مترجم)

نماز سعیدی

مع ضروری مسائل تخریج شدہ

ازافادات

غزالی زمان امام اہلسنت علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی علیہ رحمتہ الباری

مرتب

محمد رمضان ضیاء الباروی فون 0333-6142767
0306-6521197

ناشر **ادارہ ضیاء السنۃ**
جامع مسجد شاہ سلطان
کالونی ریلوے روڈ ملتان

نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ①

حرفِ اول

نمازِ سعیدی مترجم غزالی زماں رازی دوراں شیخ الحدیث والتفسیر علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے افادات پر مشتمل ہے جو کہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب کے عین مطابق ہے۔

نماز کی بعض کتابوں میں فقہ حنفی کا نام استعمال کیا گیا ہے مگر اکثر مسائل میں فقہاء احناف کی تحقیق کے خلاف لکھا گیا ہے مثلاً فقہ حنفی کی معتبر کتابوں میں اذان میں انگوٹھے چومنے اور درود و سلام پڑھنے کو مستحب لکھا ہے (دیکھئے فتاویٰ شامی جلد اول ص ۲۶۷) لیکن ان کتابوں میں مستحب و جواز کا انکار کر کے انگوٹھے چومنے کو رواج لکھ کر مسلمانوں کے درمیان انتشار و افتراق پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تمام احباب اہلسنت و جماعت کو ایسی کتابوں کے مطالعہ سے بچنا چاہیے اور نمازِ سعیدی مترجم کو عام کرنا چاہیے ختم قل خوانی، چہلم، سالانہ ختم شریف کے موقع پر اپنے پیارے عزیز و اقارب کے ایصالِ ثواب و بلندی ءِ درجات اور صدقہ جاریہ کے لئے نمازِ سعیدی کی تقسیم کو عام کیا جائے۔

ادارہ ضیاء السنۃ ملتان نے نمازِ سعیدی کی از سرِ نو کتابت کرائی ہے اور اس میں نمازِ حاجت، نمازِ کسوف اور نمازِ استسقاء، غریب و تنگ دستوں کے لئے نبی رءوف رحیم ﷺ کا آسان عمل جو غربت کے خاتمہ کے لئے مجرب عمل ہے اور روزمرہ کی مسنون دعاؤں وغیرہم کو نمایاں کیا ہے اور مسائل کی مقدور بھر تخریج بھی کی کتاب کا صفحہ نمبر جلد نمبر درج کی تاکہ قارئین کو آسانی ہو اور اس کی تصحیح کی مقدور بھر کوشش کی ہے پھر بھی قارئین سے التماس ہے کہ اگر کہیں غلطی پائیں تو آگاہ فرمائیں تاکہ اصلاح کی جاسکے

ناظم ادارہ ضیاء السنۃ

فلسفہ نماز

از غزالی زماں امام اہلسنت علامہ سیّد احمد سعید شاہ صاحب کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

اعمال صالحہ میں نماز سب سے افضل مقدم ہے۔ اکثر مسلمان نماز پڑھتے ہیں مگر نماز کی خوبیوں سے پوری طرح واقف نہیں۔ مشکوٰۃ صفحہ نمبر 11 پر

حدیث شریف میں آیا ہے "اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں کلمہ شہادت (اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں) اور نماز اور زکوٰۃ اور حج اور رمضان کے روزے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو نماز ان پانچوں کا مجموعہ ہے۔ ہر نمازی تشہّد میں اللہ کی الوہیت اور حضرت محمد ﷺ کی عبدیت و رسالت کی گواہی دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ نماز میں اسلام کی پہلی بنیاد یعنی کلمہ شہادت موجود ہے۔ نماز میں زکوٰۃ کی جھلک بھی پائی جاتی ہے اس طرح کہ نمازی نے جو کپڑا ستر عورت اور جسم ڈھانپنے کے لئے نماز پڑھنے کی نیت سے خرید کر پہنا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہے۔ یہ لباس جو شرعاً مال ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں صرف کرنا بمنزلہ زکوٰۃ کے ہے۔ نمازی جتنی دیر تک نماز میں مشغول رہے گا کھانے پینے اور ہر قسم کی حوائج بشریہ کے پورا کرنے سے باز رہے گا۔

عبادت کی نیّت سے نمازی کا ان چیزوں سے باز رہنا بمنزلہ روزہ کے ہے پھر سمت کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑا ہونا اور بیٹھنا رکوع اور سجدہ کرنا بمنزلہ حج کے ہے۔

(اقتباس: از فلسفہ نماز)

مطبوعہ ماہنامہ قائد ملتان۔ رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر کا خالق اللہ ہے

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے۔

قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ط

اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے

چھ ۶ کلمے

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ

ہے بادشاہی اور اسی کے لئے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے

عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے

الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غائبوں کا جاننے والا

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِؕ

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو

شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ

تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ

اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور

وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ

بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا

وَ اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؕ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

طہارت کا بیان

وضو سے پہلے اگر استنجے کی ضرورت ہو تو پہلے استنجا کر لیں۔ مسئلہ ہے کہ اگر پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہو تو پہلے پیشاب وغیرہ کر کے طہارت کر لیں پھر وضوء مکمل کر کے نماز ادا کریں تا کہ اطمینان کے ساتھ نماز ادا ہو اور عبادت میں کوئی خلل واقع نہ ہو لہٰذا پہلے آدابِ بیت الخلاء اور استنجا کا بیان کیا جاتا ہے۔

آداب بیت الخلاء

صحیح بخاری جلد نمبر 1 صفحہ 26 میں حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو نہ قبلہ کی طرف منہ کرو نہ پیٹھ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام نے بول و براز کے

وقت قبلہ کو منہ کرنے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے اور تین ڈھیلوں سے کم استعمال کرنے اور ہڈی، گوبر لید وغیرہ کو ڈھیلوں کی جگہ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے مسلم جلد ا صفحہ 130

ابوداؤد، ابن ماجہ میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا تین لعنتوں سے بچو۔ اول (۱) پانی میں پاخانہ و پیشاب کرنا دوم (۲) راستہ میں کرنا سوم (۳) کسی سایہ میں کرنا یہ تین لعنتیں ہیں جن سے بچنا ضروری ہے جو ایسی حرکت سے باز نہیں آئے گا وہ ملعون ہے۔

ابوداؤد میں عبداللہ بن مغفل سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے غسل خانہ میں بول و براز کرنے سے منع فرمایا ہے اور اس جگہ سے بھی جہاں بیٹھ کر وضو کیا جائے اور فرمایا ایسی جگہ پیشاب کرنے سے وسواس کی بیماری بھی پیدا ہو جاتی ہے قضاء حاجت ہو یا استنجا کرنا ہو پردہ ضروری ہے جہاں سے کوئی دیکھ نہ سکے۔ کھڑے ہو کر پیشاب وغیرہ کرنا سخت منع ہے۔ ابوداؤد جلد 1 صفحہ 5 ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 28

آبادی ہو یا جنگل قبلہ کی جانب منہ یا پشت کرنا حرام ہے۔

ننگے سر پاخانہ اور پیشاب کو جانا مکروہ ہے۔

کاغذ سے استنجا کرنا منع ہے اگرچہ اس پر کچھ لکھا ہوا نہ ہو یا کسی کافر کا نام ابوجہل جیسے کا لکھا ہوا ہو پھر بھی منع ہے کیونکہ اسمیں حروف کی بے ادبی ہوتی ہے۔

بیت الخلاء میں جب داخل ہو تو بایاں پاؤں پہلے اندر رکھے اور جب بیت الخلاء سے نکلے تو دایاں پاؤں پہلے باہر نکالے۔

استنجا یا پاخانہ کرتے وقت باتیں کرنا منع ہیں اور کوئی شے کھانا پینا بھی جائز نہیں یہاں تک کہ اپنا منہ بند کر کے رکھے تھوک وغیرہ بھی نہ ڈالے بعض اچھے خاصے لکھے پڑھے بھی جب بیت الخلاء میں جاتے ہیں تو پان سگریٹ وغیرہ منہ میں رکھ لیتے ہیں پھر وہاں جا کر خوب مزے سے گراتے رہتے ہیں یہ جائز نہیں۔ بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 58/59

ایسے ہی جب تک وہاں بیٹھے سر نیچے کر کے رکھے۔ نظر آسمان کی طرف کرنا بھی حرام ہے۔
جب بیت الخلاء جانے کی حاجت ہو تو داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھ
کر یہ دعا پڑھیں۔

بیت الخلاء جانیکی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

اے اللہ: میں تیری پناہ مانگتا ہوں پلیدی اور شیاطین سے

بخاری جلد1 صفحہ26 میں زید بن ارقم سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں یہ بیت الخلاء
جن اور شیاطین کے حاضر رہنے کی جگہ ہیں تو جب کوئی بیت الخلاء جائے یہ دعا پڑھ لے۔

بیت الخلاء سے باہر آ کر یہ دُعا پڑھے

ابن ماجہ جلد1 صفحہ26

جب بیت الخلاء سے فارغ ہو کر باہر آئیں تو داہنا قدم پہلے باہر نکالیں خارج ہو کر یہ دعا پڑھ لیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے اذیت کی چیز مجھ سے دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔
حضور علیہ السلام سے یہ بھی منقول ہے کہ جب آپ بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو
یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْرَجَ مِنْ بَطْنِیْ مَا یَضُرُّنِیْ وَاَبْقٰی فِیْہِ مَا یَنْفَعُنِیْ ط

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میرے شکم سے وہ چیز نکال دی جو مجھے ضرر دیتی اور وہ
چیز باقی رکھی جو نفع دے گی۔ بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 52

وضو کا بیان

استنجا جب کر لیا تو پھر پاک صاف مقام میں قبلہ رخ بیٹھ کر بسم اللہ شریف پڑھ کر دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھو کر مسواک سے دانت اور منہ صاف کر لیں۔ اگر مسواک نہ ہو تو شہادت کی انگلی سے دانتوں کو مَل کر صاف کر لیں۔ پھر منہ میں پانی ڈالکر تین دفعہ کُلی کر لیں۔ پھر تین بار پانی ناک میں ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کر لیں۔ پھر منہ پر پانی ڈال کر تین بار منہ کو دھولیں۔ اس میں خیال رکھیں کہ پیشانی کے بالوں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے اور کانوں کی لَو تک منہ دھویا جائے۔ اگر بال برابر بھی خشکی باقی رہ گئی تو وضو نہ ہوگا۔ پھر دونوں ہاتھ تین تین مرتبہ کہنیوں سمیت پہلے دایاں پھر بایاں دھوئیں۔ پھر نیا پانی لے کر سر کا مسح پھر کان اور گردن کا مسح کر لیں پھر آخر میں دونوں پاؤں پہلے دایاں پھر بایاں دھو ڈالیں۔ وضو کرتے وقت وہ دعائیں پڑھیں جو سلف سے منقول ہیں۔ ہر عضو وضوء کی علیحدہ دعاء ذکر کی جاتی ہے جس کا یاد کرنا نہایت آسان وضروری ہے۔

ہاتھ دھوتے وقت

بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں اور ثواب پانے کی نیت کریں اور یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ

اللہ کے نام سے شروع جو بزرگ ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے

الْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ ط

دینِ اسلام پر قائم رکھا۔ اسلام حق ہے اور کفر باطل

کلی کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَ

اے اللہ! تو میری مدد کر کہ قرآن کی تلاوت اور تیرا ذکر و شکر

ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

کروں اور تیری اچھی عبادت کروں

عین الہدایہ جلد ۱ صفحہ 37

ناک میں پانی ڈالتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ ط

اے اللہ! تو مجھ کو جنت کی خوشبو سونگھا اور جہنم کی بُو سے بچا

عین الھدایہ جلد 1 صفحہ 37

چہرہ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ ط

اے اللہ! تو میرے چہرے کو روشن کر جس دن کہ کچھ منہ سفید ہونگے اور کچھ سیاہ

داہنا ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا ط

اے اللہ! میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دے اور میرا حساب آسان کرنا۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ ط

اے اللہ! میرا نامہ اعمال نہ بائیں ہاتھ میں دے اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے

سر کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِکَ ط

اے اللہ! تو مجھے اپنے عرش کے سایہ میں رکھ جس دن تیرے عرش کے سایہ کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا

کانوں کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ

اے اللہ! مجھے ان میں سے کردے جو بات

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ط

سنتے ہیں اور اچھی بات پر عمل کرتے ہیں کتاب الاذکار صفحہ 50

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ ط

اے اللہ! میری گردن آگ سے آزاد کردے

داہنا پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ ط

اے اللہ! میرے قدم کو ثابت رکھ جس دن کہ پُل صراط پر قدم لغزش کریں گے

بایاں پاؤں دھوتے وقت

ردالمحتار جلد 1 صفحہ 86/87

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْيِيْ مَشْكُوْرًا وَّتِجَارَتِيْ لَنْ تَبُوْرَ ط

اے اللہ! میرے گناہ کو بخش دے اور میری کوشش بارآور کر اور میری تجارت ہلاک نہ ہو

اور وضو سے فارغ ہوتے ہی کلمہ شہادتین پڑھ کر اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط اور سورة اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک ایک بار پڑھیں۔ اس لئے کہ سورۃ اخلاص کے پڑھنے کا امر حضور علیہ السلام نے حضرت مولا علیؑ کو فرمایا اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ندا دینے والا پکار کر کہے گا اے رحمٰن کی مدح کرنے والے! اٹھ اور جنت میں داخل ہو جا اور خبر میں ہے کہ وضو کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ بخشد یئے جاتے ہیں۔ اور وضو کا بچا ہوا پانی کسی قدر پی لیں کہ اس میں شفاء امراض ہے اور اس کو کھڑے ہو کر پینا سنّت ہے۔ بہار شریعت حصہ دوم مع اضافہ صفحہ 12

رحمتِ الٰہی

وضو کرتے وقت اس شخص پر رحمتِ الٰہی نازل ہوتی ہے جب تک کہ کوئی دنیوی بات نہیں کرتا اور جب کوئی باتیں کرتا ہے تو وہ رحمت مرتفع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا وضو کرتے وقت کسی قسم کی دنیوی باتیں نہیں کرنی چاہیں۔

فرائضِ وضو

وضو کے چار فرض ہیں (۱) منہ کا دھونا (۲) ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھا حصہ سر کا مسح کرنا (۴) پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا

وضو کی سنتیں

سب سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھنا۔ ہاتھوں کا گٹوں تک دھونا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ مسواک کرنا۔ تین تین مرتبہ داہنے بائیں اوپر نیچے کے دانتوں میں مسواک کرنا اور ہر مرتبہ مسواک کو دھونا۔ مسواک کو داہنے ہاتھ سے پکڑنا۔ ایک بالشت مسواک لمبائی خنصر برابر موٹائی یعنی ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے برابر ہونا۔ جب قابل استعمال نہ رہے تو دفن کرنا۔ اعضائے وضو کو تین تین بار دھونا ترتیب وار وضو کرنا پہلے منہ پھر ہاتھ دھونا۔ پھر سر کا مسح۔ پھر پاؤں کا دھونا۔

مکروہاتِ وضو

عورت کے بچے یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا مکروہ ہے زیادہ پانی خرچ کرنا۔ داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔ دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا اور وضو کرتے وقت دنیاوی باتیں کرنا

وضو توڑنے والی چیزیں

(۱) پیشاب یا پاخانہ کرنا (۲) پیشاب یا پاخانہ کے راستوں سے کسی بھی چیز یا پاخانہ کے راستے سے ہوا کا نکلنا (۳) بدن کے کسی حصے یا کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے (۴) کھانا یا پانی یا خون وغیرہ کی منہ بھر تے ہو جانا (۵) اس طرح سو جانا کہ بدن کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں

(٦) بے ہوش ہوجانا (٧) غشی طاری ہوجانا (٨) رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا: ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 36 بہار شریعت حصہ دوم صفحہ 12 تا 15

غسل کا بیان

احتلام یا جماع کے بعد غسل کرنا فرض ہوجاتا ہے اور ایسے ہی حیض و نفاس کے ختم ہونے کے بعد بھی عورت پر غسل کرنا فرض ہوجاتا ہے

فرض غسل

فرض غسل تین ہیں (۱) مبالغہ کے ساتھ کلی کرنا کہ منہ کے ہر پرزے گوشت ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے (۲) ناک میں پانی ڈالنا کہ بانسہ تک پہنچ جائے اس میں بھی خوب مبالغہ کرنا نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے (۳) سارے جسم کا سر سے پاؤں تک بالکل تر بتر کردینا کہ کوئی بال برابر بھی جگہ خشک نہ رہ جائے

نوٹ: تین دفعہ تمام بدن کو ہاتھوں سے مل کر دھونا نہایت ضروری اور زیادہ بہتر ہے۔

غسل کی سنتیں

(۱) نیت غسل کر کے دونوں ہاتھوں گٹوں تک دھونا (۲) استنجا کرنا (۳) بدن سے نجاست کو زائل کرنا (۴) نماز کا سا وضو کرنا (۵) تین مرتبہ پہلے داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا (٦) پھر بائیں مونڈھے پر بھی تین دفعہ (٧) پھر تمام بدن پر تین بار (٨) تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا۔

تیمم کا بیان

پانی پر قادر نہ ہونا۔ بیماری یا خوفِ دشمن یا پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم

کرنے کا حکم ہے۔ پاک مٹی یا ایسی چیز جس پر پاک مٹی پڑی ہو، طہارت کی نیت کرتے ہوئے دونوں ہاتھ مار کر ایک بار چہرے پر پھیر لینا اور دوسری بار ہاتھ مار کر کہنیوں سمیت بازوؤں پر پھیر لینا۔ یہ وضو اور غسل کے قائم مقام ہو جائے گا یعنی طہارتِ کاملہ ہو جائے گی۔

تیمّم کے فرائض

تیمّم کے تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا (۲) سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا اس طرح پر کہ کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے۔ اگر بال برابر بھی جگہ رہ گئی تو تیمّم نہ ہوگا (۳) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا کہ ذرہ برابر جگہ باقی نہ رہے۔ الھدایہ جلد 1 صفحہ 34

اذان کا بیان

مسئلہ: اذان سے پہلے اور بعد درود وسلام پڑھنا مستحب(۱) وباعث برکت ہے بعض لوگ اسے ناجائز وحرام کہتے ہیں یہ غلط ہے۔

جامعہ اشرفیہ لاہور کے ممتاز عالم دین دیوبندیوں کے مستند مفتی علامہ عبدالرحمٰن روزنامہ "جنگ" لاہور کالم "آپ کے دینی مسائل اور اس کا حل" میں اذان سے قبل صلوٰۃ وسلام پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔ انصاف کی بات یہ ہے کہ صلوٰۃ وسلام اذان سے پہلے پڑھنے والے اذان سے پہلے پڑھیں اور اذان کی طرح اونچی آواز سے نہ پڑھیں بلکہ آواز قدرے پست ہو اور اذان صلوٰۃ وسلام میں فصل ہو اگرچہ آدھے منٹ کا ہو تو پھر انشاء اللہ العزیز بدعت کا احتمال بھی نہ ہوگا یعنی جائز وباعث برکت ہوگا اذان سے قبل صلوٰۃ وسلام کو ناجائز وبدعت کہنے والوں کو انصاف کا تقاضا پورا کرتے ہوئے مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ کا مصداق نہیں بننا چاہیے۔

نمبر (۱) یہ اوقات امکان سے ہے اور اوقات امکان میں صلوٰۃ وسلام پڑھنا مستحب ہے۔ دیکھئے درمختار۔ شامی جلد نمبر ۱ ص ۵۱۸ امداد الفتاویٰ علی فتح المعین (جلد 1 صفحہ 223) (بحوالہ سعید الحق صفحہ 78، جلد 1)

نوٹ: کسی حدیث میں اذان سے پہلے درود وسلام پڑھنے سے منع نہیں کیا جو کہ جائز ہونے کا روشن ثبوت ہے

پانچوں وقت کی نماز فرض کے لئے جس میں جمعہ بھی ہے۔ اذان سنتِ مؤکدہ ہے اذان وقت پر کہنی چاہیے۔ اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دوبارہ کہی جائے۔ فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لئے اذان نہیں ہے۔ عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اس لئے بہتر ہے کہ باوضو اذان دی جائے بلند جگہ قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت

اَكْبَرُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ

بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے

اللّٰهِ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط حَيَّ عَلَى

رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں نماز پڑھنے

الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ط

کے لئے آؤ۔ نماز پڑھنے کیلئے آؤ۔ نجات پانے کے لئے آؤ۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

نجات پانے کے لئے آؤ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہتے وقت داہنی طرف منہ کرنا اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں طرف منہ کرنا چاہیے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے بہتر ہے۔ نماز نیند سے بہتر ہے۔ کہنا سنت ہے ابن ماجہ جلد1 صفحہ 51/52

اقامت

اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں۔ چند باتوں میں فرق ہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ (جماعت کھڑی ہوگئی) کہے (۱) اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو (۲) اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں (۳) کانوں میں انگلیاں نہ ڈالی جائیں۔

اجابت اذان اذان و اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا ہے اور اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے۔

اور پہلی مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اور دوسری مرتبہ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ط کہے۔ جو ایسا کہے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ علی الفلاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا کہے۔

اذان کے بعد مؤذن وسامعین درود وسلام پڑھ کر یہ دعا پڑھیں:

اذان کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ

اے اللہ! اس دعوت تامّہ اور صلوٰۃ قائمہ

التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ

کے مالک! تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا

کیا ہے اللہ ہمیں قیامت کے دن کی شفاعت نصیب فرما۔ بے شک

تَخلُفُ المِیُعادط

تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

نوٹ: وعدتہ تک بخاری جلد 1، صفحہ 86 میں ہے **والدرجة الرفيعة** بہار شریعت حصہ سوئم باقی دعا کتاب الاذکار مترجم صفحہ 117 اور بیہقی جلد 1، صفحہ 410 کے مطابق ہے۔

اقامت بیٹھ کر سُننا

اقامت بیٹھ کر سننا اور حیَّ علی الفلاح پر کھڑا ہونا رسول اللہ ﷺ وصحابہ کرام وفقہا کے عمل سے ثابت ہے۔ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن حیَّ علی الفلاح کہتا آپ نماز کیلئے تشریف لاتے مصنف عبدالرزاق جلد 1 صفحہ 481 کنز العمال جلد 8 صفحہ 362 معجم کبیر طبرانی جلد 23 صفحہ 244 جواہر الفقہ جلد 1 صفحہ 313 مفتی محمد شفیع دیوبندی بحوالہ سعید الحق حصہ اول صفحہ 787/788۔ بخاری شریف جلد 1 صفحہ 88 پر رسول اللہ ﷺ نے لاتقوموا فرما کر اقامت کھڑا ہو کر سننے سے منع فرمایا۔

فائدہ: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ مذکورہ بالا طریقے کے مطابق اقامت بیٹھ کر سنتے اقامت کے بعد تکبیر تحریمہ سے پہلے صفیں سیدھی کراتے تھے جب تک صفیں درست نہ ہوتی تکبیر تحریمہ نہیں کہتے تھے۔ جامع ترمذی جلد 1 صفحہ 155

فتاوی عالمگیریہ صفحہ نمبر 58 مطبوعہ مصر

تفصیل کے لئے دیکھئے افازہ جدالکرامہ بیٹھ کر اقامت سننے کا ثبوت ہدیہ ادارہ ضیاء السنۃ ملتان سے طلب کریں۔

انگوٹھے چومنا

نماز کی بعض کتابوں میں انگوٹھے چومنے کو رواج اور ناجائز لکھا ہے وہ غلط اور فقہ حنفی سے روگردانی ہے یہ اس لئے کہ فقہ حنفی کی معتبر کتاب فتاوی شامی جلد اول صفحہ نمبر ۲۶۷ پر اذان میں انگوٹھے چومنے کو مستحب لکھا ہے ایسے ہی علماء دیوبند کے ممدوح علامہ عبدالشکور لکھنوی نے علم الفقہ جلد اول صفحہ نمبر ۱۴۳ پر انگوٹھے چومنے کو مستحب لکھ کر علامہ شامی کی تائید کی ہے۔

بوادر النوادر صفحہ 409 پر حکیم شیخ اشرف علی تھانوی نے طبی تدبیر کے طور پر انگوٹھے چومنے کو جائز لکھا ہے۔

اس سے ثابت ہوا کہ دیوبندی آنکھوں کی حفاظت کی نیت سے اور اہلسنت ثواب کی نیت سے انگوٹھے چومیں اور اختلاف نہ کریں

روشن ثبوت

جب آدمؑ حضور ﷺ کے دیدار کے نہایت مشتاق ہوئے تو اللہ تعالیٰ سے سوال رویت کیا پس اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کے چہرہ انور کو آدم علیہ السلام کے ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں میں مثل آئینہ کے ظاہر فرمادیا تو فوراً فرط محبت میں آدمؑ نے اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم (بوسہ) کراپنی دونوں آنکھوں پرمسح کیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ کو اس قصہ کی خبر دی تو آپ نے فرمایا جس شخص نے میرا نام نامی اسم گرامی اذان میں سنا اور اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر اپنی دونوں آنکھوں پر مسح کیا وہ کبھی اندھا نہ ہوگا۔(بریقہ) تفسیر روح البیان جلد 4 صفحہ 649

فعل صحابی

جس کے متعلق حضور ﷺ نے فرمایا عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ ترجمہ: میری اور خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوط پکڑو۔ تفسیر روح البیان جلد 4 صفحہ 648 اور تفسیر جمل میں حدیث ذکر کی گئی ہے وہ یہ کہ حضور ﷺ عشرہ محرم میں مسجد میں تشریف لائے اور ستوں اسطوانہ کے پاس صدیقِ اکبر کے برابر بیٹھ گئے۔ تو حضرت بلالؓ اذان کے لئے اٹھے اور اذان کہنا شروع کردی تو جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر پہنچے تو صدیق اکبرؓ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو بوسہ دے کر اپنی دونوں آنکھوں پر مسح کیا اور کہا قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ جب بلالؓ اذان سے فارغ ہوئے تو حضور ﷺ صدیق اکبرؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے ابوبکرؓ جیسے تو نے کیا تیری مثل جو بھی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا

(کمافی فردوس الاخبار) المقاصد الحسنہ صفحہ 390 للسخاوی بیروت

تو تقبیل ابہام کا نفس مسئلہ اپنے مقام پر صحیح ثابت ہوا اور نفس مسئلہ کا انکار

نوٹ: علامہ سخاوی نے مقاصد حسنہ میں واقعات ذکر کیے ہیں جن میں انگوٹھے چومنے سے آنکھیں درست ہوگئیں۔

کرنا از حد گمراہی وضلالت ہے اس لئے کہ جس کا رفع حضرت صدیق اکبرؓ کی ذات گرامی تک ہو وہ بلاشک وشبہ صحیح وجائز ہے اور ایسے ہی حضرت محدث کبیر علامہ علی بن سلطان محمد ہروی المشہور القاری المتوفی ۱۰۱۴ھ میں موضوعات کبیر صفحہ ۶۴ میں انگوٹھے چومنے کے جواز کی تصدیق کی ہے۔

حاشیہ جلالین تفسیر جلالین صفحہ 405 پارہ 22 پر جناب مولوی نور محمد صاحب دیوبندی مالک اصح المطابع نے بھی بڑی وضاحت کے ساتھ زیر آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ پارہ نمبر ۲۲ سورۃ احزاب میں اس مسئلہ کو بیان فرمادیا۔ کہا کہ تقبیل ابہام کا مسئلہ بالکل صحیح وثابت وجائز ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں تو انہوں نے از روئے انصاف بلا تعصب اس مسئلہ کو واضح طور پر جائز قرار دیتے ہوئے فراخدلی اور دیانتداری کا ثبوت دے دیا۔ اگرچہ بعض الناس کچھ کہتے رہیں۔ مسئلہ کے پورے جوازِ بیان کے بعد فرماتے ہیں کہ بعض لوگ اس مسئلے میں خواہ مخواہ جھگڑتے ہیں کبھی بدعت کبھی ضعف کبھی ناجائز کے فتوے لگا کر لوگوں میں تفرقہ پیدا کرتے ہیں تو وہ لوگ اپنی کم علمی کا ثبوت دیتے ہیں۔

لٰکِنَّ بَعْضَ النَّاسِ یُنَازِعُ فِیْهِ لِقِلَّتِ عِلْمِهٖ۔

نوٹ: انگوٹھے چومنے والی حدیث کو جو لایصح کہا گیا اس سے مراد محدثین کی نزدیک یہ حدیث حسن اور قابل عمل ہے فن اسماء الرجال صفحہ 76 سعید الحق صفحہ 720

نماز کا بیان

شرائط: نماز کی چھ شرطیں ہیں (۱) تکبیر تحریمہ (۲) طہارت یعنی بدن، کپڑے، جگہ کا پاک ہونا (۳) ستر عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جسکا چھپانا فرض ہے وہ چھپا ہوا ہو۔ وہ مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے اور عورت کے لئے ہاتھوں، پاؤں اور چہرہ کے علاوہ

سارا بدن ہے (۴) استقبالِ قبلہ یعنی منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو (۵) وقت یعنی نماز کا وقت پر پڑھنا (۶) نیت کرنا۔ دل کے پکے ارادہ کا نام نیت ہے۔ زبان سے کہہ دینا مستحب ہے۔

فائدہ: تکبیر تحریمہ حقیقتاً شرائط نماز سے ہے مگر چونکہ افعالِ نماز سے اس کے بہت اتصال کی وجہ سے فرائض نماز میں بھی اس کا شمار ہوا۔

فرائض

نماز کے فرائض سات ہیں (۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی سیدھا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ فرض۔ وتر، سنت فجر عیدین کی نماز میں قیام فرض ہے۔ بلا عذر صحیح اگر یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھے گا تو نہیں ہوں گی۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں (۳) قرات مطلقاً ایک آیت پڑھنا، فرض کی دو رکعتوں میں اور وِتر و نوافل کی ہر رکعت میں فرض ہے۔ مقتدی کو کسی نماز میں قرات جائز نہیں (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدہ اخیرہ۔ نماز پوری کر کے آخری التحیات میں بیٹھنا (۷) خروج بِصُنعِہ یعنی فعل اختیاری سے نماز سے نکلنا۔ جو کہ قصداً اور نماز کے منافی ہو

نوٹ: ان فرضوں میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی۔ اگرچہ سجدہ سہو کیا جائے۔

واجبات

فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت (۱) میں ایک بار پوری الحمد پڑھنا۔ اس کے بعد (۲) فرض کی پہلی دو رکعتوں میں (۳) اور وتر و سنت (۴) و نفل کی ہر رکعت میں چھوٹی سورت یا تین چھوٹی آیتیں یا وہ ایک آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو پڑھنا (۵) قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا (۶) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (۷) قعدہ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا (۸) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا (۹) قعدہ اولیٰ میں تشہد پر

کچھ نہ پڑھنا (۱۰) جب امام قرات کرے بلند آواز سے یا آہستہ تو اس وقت مقتدی کا چپ رہنا سوائے قرات کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔ ترتیب قائم رکھنا (۱۱) لفظ السلام دوبارہ کہنا اور لفظ علیکم واجب نہیں بلکہ سنت ہے (۱۲) امام کو فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان کے وتروں میں آواز سے قرات کرنا (۱۳) ظہر اور عصر میں آہستہ قرات کرنا۔ عیدین کی نماز میں چھ تکبیریں زائد کہنا۔

نوٹ: نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجت بھولے سے رہ جائے تو سجدہ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی سجد سہو نہ کرنے اور قصداً ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

نماز کی سُنتیں

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا (۲) ہتھیلیوں کا قبلہ رُخ ہونا (۳) امام کا نماز کی تمام تکبیروں کو بلند آواز سے کہنا (۴) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا (۵) ثناء، تعوذ، تسمیہ آہستہ پڑھنا (۶) فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا (۷) ایک رکن سے دوسرے رکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا (۸) ہر رکعت کے اول میں آہستہ بسم اللہ پڑھنا (۹) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھنا (۱۰) رکوع وسجود میں تین بار تسبیح پڑھنا۔ رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا اور ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا کہ انگلیاں کھلی رہیں اور سر اور کمر برابر ہو جائے (۱۱) رکوع سے اُٹھتے وقت امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد کہنا (تنہا نماز پڑھنے والا دونوں کہے) (۱۲) سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اُٹھتے ہوئے اسکا برعکس کرنا (۱۳) بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے جُدا رکھنا (مگر جب صف میں ہوگا تو بازو کروٹوں سے جُدا نہ ہوں گے (۱۴) کلائیاں زمین سے اونچی رکھنا اور انگلیوں کا قبلہ رو ہونا اور ملی ہوئی ہونا (۱۵) دونوں سجدوں کے درمیان

داہنا قدم کھڑا کر کے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا (۱۶) سجدہ میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور قبلہ رو ہونا (۱۷) تشہد میں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا یوں کہ لا پر انگلی اُٹھائے اور اِلَّا پر رکھ دے اور سب انگلیاں قبلہ رو سیدھی کرے (۱۸) تشہد کے بعد درود شریف اور کوئی دعائے مسنونہ پڑھنا السلام علیکم و رحمتہ اللہ دوبارہ کہنا پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف (۱۹) امام کا بلند آواز سے سلام کہنا لیکن دوسرا پہلے کی نسبت کچھ آہستہ کہنا۔ ان سنتوں میں سے اگر کوئی سنت سہواً رہ جائے یا قصداً ترک کی جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ ہاں قصداً چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

نماز کے مستحبات

(۱) دو قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت کے فاصلہ چھوڑنا (۲) رکوع وسجدوں میں تین بار سے زیادہ پانچ یا سات بار تسبیح کہنا (۳) قیام کے وقت سجدہ گاہ پر رکوع میں دونوں پاؤں کی پشت پر، سجدہ میں ناک کے سرے پر، قعدہ میں اپنی گود پر، سلام میں اپنے شانوں پر نظر رکھنا (۴) جمائی کے وقت منہ بند رکھنا۔ اگر کھل جائے تو ہاتھ کی پشت سے ڈھکنا (۵) جب مکبر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کہے تو امام اور مقتدی کا کھڑا ہونا۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

بہار شریعت صفحہ نمبر 40 تا 47 حصہ سوم

نماز پڑھنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہو۔ پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے، دونوں پاؤں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہے اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے۔ مثلاً نیت کی میں نے آج

کی نماز ظہر چار رکعت نماز فرض یا سنت کی، اللہ جل جلالہ کے لئے منہ میرا طرف کعبہ کے، اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لیجائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوئی ہوں نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں۔ اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیاں کلائی کے اغل بغل ہوں اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے اور ثناء پڑھے۔ ترمذی جلد 1 صفحہ 159

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں۔ تیرا نام برکت والا ہے۔

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اگر جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثناء پڑھ کر خاموش رہے اور امام کی قرات سنے اور اگر تنہا ہو تو ثناء کے بعد تعوذ، تسمیہ، سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے۔

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پرورش فرمانیوالا ہے سب جہانوں کا

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ

نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا مالک روز جزاء کا

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا

(اے اللہ ہمیں توفیق دے کہ) ہم تیری ہی بندگی کریں اور تجھی سے مدد چاہیں ہمیں سیدھی

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راہ چلا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

فرمایا نہ ان کی جن پر تیرا غضب ہوا

وَلَا الضَّآلِّيْنَ اسکے بعد امام ومقتدی آہستہ کہے اٰمِيْنَ

اور نہ گمراہوں کی ترمذی جلد1 صفحہ 162 الٰہی قبول فرما

سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ

کہو: وہ اللہ ایک ہے اللہ

اَلصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی بھی اسکا

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ہمسر نہیں ہے۔

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑ لے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے۔

تسبیح رکوع

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

اگر جماعت ہو تو پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے امام تسمیع کہے

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

قومہ

پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار! سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا۔

سجدہ میں جائے۔ اس طرح کہ پہلے گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلوں سے جُدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح

سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی

ابن ماجہ صفحہ 63
آثار سنن صفحہ 145

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند۔

جلسہ

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اُٹھے کہ پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے، اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا،

دوسرا سجدہ

اسی طرح دوسرا سجدہ کرے اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

قیام

تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سُورۃ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ

دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

تنبیہ

نماز شروع کرنے سے پہلے پیشانی سے کپڑا ہٹالیں اور درمیان سر کو ڈھانپ لیں اور آستین کھول کر سیدھی کر لیں اور ٹخنوں سے کپڑا ہٹا کر ننگا کر لیں۔ نماز کے اندر یہ کام مکروہ بلکہ بعض وقت ان میں عمل کثیر پایا جائے۔

تو نماز فاسد ہو جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمامہ باندھ کر نماز پڑھنا بغیر عمامہ کی نماز سے 70 گناہ زیادہ ہے صلوٰۃ الرسول صفحہ 163

سر پر ٹوپی پر عمامہ باندھ کر نماز پڑھنا افضل بلکہ سنت ہے۔ فقط تنہا ٹوپی میں نماز ہو جاتی ہے۔ عوام میں یہ غلط مشہور ہو گیا ہے کہ نماز نہیں ہوتی۔

نماز کو برباد ہونے سے بچایئے

پیشانی کا زمین پر جمنا سجدہ کی حقیت ہے اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگنا فرض ہے اور دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا سنت ہے اور ہر پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ کا زمین پر لگنا واجب اور دسوں کا قبلہ رُو ہونا سنت ہے۔

اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز نہ ہوئی۔ بلکہ اگر صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی اور پیٹ نہ لگا جب بھی نہ ہوئی۔ اس مسئلہ سے ناواقفیت کی بناء پر نماز برباد ہوتی ہے۔ عوام تو عوام خواص بھی اس میں گرفتار ہیں۔

مسئلہ رکوع، سجود میں تین بار تسبیح ادنیٰ درجہ ہے۔ اس سے کم میں سنت ادا نہ ہوگی۔ اور تین بار سے زیادہ کہے تو افضل ہے مگر ختم طاق عدد پر ہو۔ حلیہ میں عبداللہ بن مبارکؒ سے روایت ہے کہ امام کے لئے تسبیحات پانچ بار کہنا مستحب ہے (بہار شریعت)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صفوں کو برابر کرو۔ اور کندھوں کو مقابل کرو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں نرم ہو جاؤ۔ اور کشادگیوں کو بند کرو کہ شیطان بھیڑ کے بچے کی طرح تمہارے درمیان میں داخل ہو جاتا ہے۔ **مشکوۃ صفحہ 98**

مسئلہ جلسہ میں ایک بار سُبحان اللہ کہنے کی قدر اس طرح بیٹھنا جس سے تمام اعضاء مطمئن ہو جائیں واجب ہے اس کو تعدیل ارکان کہتے ہیں۔

نوٹ اگر نفل اور سنّتِ غیر موکدہ دو رکعت سے زیادہ ہوں تو دو رکعت کے بعد قعدہ اولیٰ میں التحیات، درود شریف و دعا پڑھ کر تیسری رکعت کو سُبحَانَكَ اللّٰهُمَّ سے شروع کرے۔ اعوذ باللہ، بسم اللہ پڑھ کر سُورۃ فاتحہ کے ساتھ سُورۃ بھی ملائے۔ چوتھی رکعت میں بسم اللہ اور الحمد کے ساتھ سُورۃ ملائے۔ پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اگر چار رکعت سنت موکدہ ہیں تو قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت بسم اللہ الحمد سے شروع کرے تیسری چوتھی رکعت میں الحمد کے ساتھ کوئی سورت بھی ملائے۔ اگر چار رکعت فرض ہوں تو آخری دو رکعتوں میں صرف بسم اللہ سُورۃ فاتحہ پڑھ کر حسب قاعدہ نماز پُوری کرے اور قعدہ میں اس طرح بیٹھے کہ انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑ دے کہ نہ کھلی ہوئی ہوں اور نہ ملی ہوئی۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 174

اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

جب تشہد میں کلمہ لاء پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر دے۔

ضروری نوٹ امام کے پیچھے مقتدی تعوذ وتسمیہ اور سورۃ فاتحہ اور قرات نہیں پڑھے گا بلکہ خاموش کھڑا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے امام کے پیچھے قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے بلکہ حدیث میں ہے امام کی قرات مقتدی کی قرات ہے۔ ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 137

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

الٰہی! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے الٰہی برکت دے حضرت محمد

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

ﷺ کو اور حضرت محمد (ﷺ) کی آل کو۔ جس طرح تو نے برکت بھیجی

اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا

اے میرے پرودگار! مجھ کو نماز کا پابند بنادے اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے پروردگار

وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! مجھ کو، میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں

لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

کو بخش دے۔ اس روز جبکہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

پھر نماز ختم کرنے کے لئے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے۔

ترمذی جلد ۱ صفحہ 171

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ؕ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت۔

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت

کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

عورتوں کی نماز کے مسائل

بہار شریعت حصہ سوم صفحہ 27 تا 48

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لئے ہے۔ عورتوں کے لئے چند باتوں میں فرق ہے (۱) عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی (۲) قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی (۳) رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی (۴) رکوع و سجود سمٹ کر کرے گی۔ سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی (۵) التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکال کر سرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی۔ باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی جس طرح مرد کرتا ہے۔

نماز کے بعد کی دعائیں واذکار

ابوداؤد جلد 1 صفحہ 93

نماز سے فارغ ہونے کے بعد اللہ اکبر، باآواز بلند کلمہ طیبہ، درود وسلام استغفار تین مرتبہ اور مندرجہ ذیل دعائیں۔ اذکار۔ اتباع سنت ہے۔

استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں اس اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ؕ

تین مرتبہ پڑھیں
جامع ترمذی جلد1 صفحہ 40

زندہ اور قائم ہے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ چند مسنون دعائیں یہ ہیں۔

دعائے اول

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے۔

تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

بڑی برکت والا ہے تو اے جلال اور بزرگی والے مسلم جلد1 صفحہ 218

دعائے دوم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں کفر اور محتاجی

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ؕ

اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں (نسائی شریف) کتاب الاذکار صفحہ 61

دعائے سوم

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی

اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی بھلائی اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھنی ہیں ان فرضوں کے بعد مختصر سی دعا کرے جیسا کہ دو دُعائیں مذکورہ ہوئیں اور پھر جلدی سنتیں پڑھے۔ ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ اور باقی اذکار و وظائف سنتوں کے بعد پڑھے اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں ان کے بعد بلاشبہ یہ پڑھے۔

ذکرِ اوّل

ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبحَانَ اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدُ للہ، ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اور ایک بار یہ کہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت

الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

اور اسی کے لئے حمد ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

ذکرِ دوم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَھُوَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو شے تُو عطا کرے اسے کوئی روکنے

اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ

والا نہیں اور جو تُو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیری قضا کو کوئی پھیرنے والا نہیں

وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ط مسلم جلد 1

اور تیرے مقابل کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دے گا۔ صفحہ 218

فضائل آیت الکرسی

حضرت سیّدنا مولا علیؓ نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ سے سُنا آپ منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی روک نہیں سکتا۔ یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہوگا مشکوٰۃ شریف صفحہ 89

ذکر سوم آیت الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

زندہ ہے (کارخانہ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی بارگاہ میں

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

شفاعت کرے۔ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے۔ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ

اس کی معلومات میں سے کسی شے کا مگر جتنا وہ چاہے۔ سما لیا اس کی کرسی نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

اور زمینوں کو۔ اور ان کی حفاظت اس پر بھاری نہیں اور وہی ہے

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

بہت بلند بڑی عظمت والا۔

مُسافر کی نماز

جو شخص ۵۷ $\frac{1}{2}$ میل۔ تقریباً ۹۲ کلومیٹر تک سفر کا ارادہ کرے شہر یا بستی کی حدود سے باہر جانے پر یہ شخص شرعاً مسافر ہے۔ اب یہ چار رکعت والی نماز (ظہر، عصر، عشاء) میں قصر کرے گا۔ چار رکعت فرض کی بجائے دو رکعت فرض پڑھے گا اگر جان بوجھ کر چار رکعت پڑھے گا تو گناہ گار ہو گا اگر مُسافر

مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو چار رکعت ہی پڑھے۔

نوٹ: سنتوں اور نفلوں میں قصر نہیں۔ اگر وقت ہو تو سنتیں اور نفل پڑھے اور اگر وقت نہ ہے تو معاف ہیں۔ مسلم جلد1 صفحہ241 مع حاشیہ نووی بعض لوگ مسافر کو نفل اور سنتیں پڑھنے سے روکتے ہیں یہ غلط ہے

مسافر جب تک کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرے یا اپنے شہر، بستی میں نہ پہنچ جائے۔ قصر کرتا رہے گا اگرچہ سال ہی گزر جائے۔

وتر کا بیان

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ایک اور نماز کو زیادہ فرمایا ہے اور وہ نمازِ وتر ہے۔ عشاء و صبح کے درمیان اس کو پڑھو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین بار ابوداوٗد جلد1 صفحہ 201

اَلوِترُ حُق فمن لَّم یُوتِر فَلَیسَ مِنّی وفی رِوَایَۃ مِّنَّا حاکم جلد1 صفحہ 447

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تینوں رکعات نماز وتر ایک سلام سے پڑھتے تھے۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پُوچھا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ وتر میں کون کون سی سُورتیں پڑھتے تھے تو امّ المومنین نے فرمایا پہلی رکعت میں سُورۃ سبح اسم ربك الا علیٰ اور دوسری رکعت میں قل یا یھا الکفرون اور تیسری رکعت میں قُل ھُوَاللّٰہ اَحَد۔ پڑھتے تھے

ترمذی جلد1 صفحہ 61 ابوداوٗد جلد1 صفحہ 201

یہ حدیث وتر کے تین رکعت ہونے پر دال ہے اور اس بات پر بھی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو(۲) رکعت پر سلام نہ پھیرتے تھے بلکہ تینوں رکعت ایک ہی سلام سے پڑھتے تھے۔

ایک اور دلیل ابو العالیہ نے کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہم کو تعلیم دی کہ وتر مثل نمازِ مغرب کے ہیں اور فرمایا کہ وتر نماز وتر اللیل ہے اور نماز مغرب

وتر النہار طحاوی جلد 1 صفحہ 293

صحابہ کرام کے قول سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ وتر تین رکعت ایک ہی سلام سے ہیں۔ حضرت خواجہ حسن بصری سے منقول ہے کہ سلف کا اجماع وتر کی تین رکعات بمعہ ایک سلام پر ہے۔

حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وِتر کی ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا تو امیر المومنین نے کہا کہ یہ دُم کٹی نماز تو نے کیوں پڑھی؟ شفع اور اس کے ساتھ ملا ورنہ میں تجھے پیٹوں گا۔ مصنف ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 293 تا 295

ایسے ہی ابن مسعود نے ایک آدمی کو اس بارہ میں خوب ڈانٹا۔

سبعہ فقہا کا مذہب ہے کہ وتر تین رکعت ایک سلام سے ثابت ہیں۔ طحاوی جلد 1 صفحہ 304

نماز وتر واجب ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضاء لازم ہے۔ اس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے لیکن جس کو خوف ہو کہ اٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ اس کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت میں تسمیہ، سُورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے اور دُعائے قنوت آہستہ پڑھے کیونکہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط

تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور

اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ

چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ

ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں

إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

مصنف ابن ابی شیبہ جلد 2 صفحہ 301
سنن بیہقی جلد 2 صفحہ 210

اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھ لے رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اگر دعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کرے۔ عالمگیری جلد 1 باب الوتر

نماز وتر کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ پڑھنا سنت ہے تیسری بار بلند آواز سے پڑھے۔ نسائی جلد 1 صفحہ 253

سجدہ سہو کا بیان

جب نماز کا کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا کسی فرض کو دوبارہ کیا

جائے۔ مثلاً رکوع دو مرتبہ کرے۔ نماز کے فرض یا واجب میں زیادتی ہو جائے مثلاً قعدہ اوّل میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لے تو سجدہ سہو لازم آتا ہے۔ امام کے سہو سے مقتدی کو بھی سجدہ سہو کرنا ہوگا۔ لیکن اگر مقتدی سے سہو ہو جائے تو مقتدی کو سجدہ سہو لازم نہیں۔ کیونکہ وہ امام کے تابع ہے امام اگر بھولنے لگے تو مقتدی سُبحان اللّٰہ کہہ کر امام کو یاد دلائے۔ اگر امام بھول سے لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے اور آخر میں امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے۔

سجدہ سہو کا طریقہ

قعدہ اخیر میں تشہد پڑھنے کے بعد دائیں طرف سَلام پھیر کر دو سجدے کرے اس کے بعد پھر تشہد، درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سَلام پھیر دے۔

ابوداؤد جلد۱ صفحہ 154 — بہار شریعت حصہ 4 صفحہ 29

تعداد رکعات

نام نماز	غیر موکدہ سنت قبل فرض	سنت موکدہ قبل فرض	فرض	سنت موکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ ۳وتر واجب	۴ ۲وتروں سے پہلے ۲بعد	۱۷
جمعہ	×	۴	۲	۴اور۲ کل چھ	۲	۱۴

اجتماعی دُعا

جب نماز پوری ختم ہو جائے تو بعد میں سب مل کر امام اور مقتدیوں کا دعا مانگنا یہ امر جائز ہے نہ کہ بدعت۔ امام الفاظ دُعا

پڑھے گا اور باقی نمازی آمین آمین کہیں گے۔ الفاظ دعا میں جمع کے کلمات کا ہونا ضروری ہے **قرآن مجید سے ثبوت** قَد اُجِيبَت دَّعوَتُكُمَا سورۃ یونس آیت نمبر ۸۹ پارہ نمبر ۱۱ (ترجمہ بے شک تم دونوں کی دعا قبول کی گئی)

صورت یہ تھی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام دعا مانگتے تھے اور ہارون علیہ السّلام آمین آمین کہتے تھے معلوم ہوا کہ یہ سنت انبیاء ہے اور یہ بھی کہ کوئی الفاظ دعا کہے اور کوئی آمین کہے تو امید قبولیت قوی ہے **ابوداؤد جلد 1 صفحہ 12 میں**

حدیث پاک سے ثبوت حضرت ثوبان سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ تین چیزیں ہیں کہ ان کا کرنا کسی کے لئے بھی حلال نہیں ان میں سے ایک یہ کہ ہرگز کوئی مرد کسی قوم کا امام نہ بنے جو دعا مانگنے میں قوم کو چھوڑتے ہوئے اپنی ذات کو خاص کرے فَيَخُصَّ نَفسَه' بالدُّعَاءِ دُونَهُم اگر اس نے ایسا کیا (یعنی دعا مانگتے وقت اپنے آپ کو خاص کر لیا اور مقتدیوں کو بالفاظ دعا شامل نہیں کیا) تو بے شک اس نے قوم سے خیانت کی فَاِن فَعَلَ ذَالِكَ فَقَد خَانَهُم دعا کرنے میں جمع کے صیغے اس نے استعمال نہیں کئے جن سے قوم بھی دعا میں شریک ہوتی تو اس نے برا کیا۔ اس حدیث سے امام و مقتدیان کے مل کر دعا مانگنے کا بیّن ثبوت ہے اور اس حدیث میں یہ صراحت نہیں کہ فرضوں کے بعد والی دعا ہے بلکہ عام ہے خواہ فرض باجماعت کے بعد ہو یا پوری نماز ختم کرنے کے بعد ہو یہ مطلق ہے اور مطلق کو صاحب شرع کے بغیر کسی کو حق تقیید نہیں اور تفسیر صادی میں ہے کہ حضور علیہ السلام کے زمانے میں ایک آدمی آپ کے پیچھے نماز پڑھ کر چلا جاتا تھا دعا کی انتظار نہ کرتا تھا تو حضور علیہ السلام نے اسے منع فرمایا کہ ایسا نہ کیا کرو اور فرمایا کہ ہمارے ساتھ دعا مانگ کر کیوں نہیں جاتے۔ دعا مانگنے سے پہلے تیرے لئے چلا جانا اچھا نہیں۔ **ترمذی جلد 2 صفحہ 187**

تو معلوم ہوا کہ بعد نماز امام و مقتدیوں کا مل کر دعا مانگنا سنت ہے اور مقتدیوں

کا امام کی انتظار میں کچھ بیٹھا رہنا خلاف شرع بھی نہیں۔ اگرچہ استحباباً ہی سہی۔ یہ امر مشروع ہے۔ کسی کو منع کرنے کا حق نہیں۔ ورنہ مناع الخیر کا وہی مصداق قرار پائے گا اور مسلمانوں کے ساتھ مل کر دعا مانگنے میں امید قبولیت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ خصوصاً نماز کے بعد پھر باوضوء پھر خانہ خدا میں، اللہ اکبر اور جامع دعاؤں میں سے ایک یہ بھی جامع دعا ہے۔

جو کہ علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ محدث ملتانی کے معمولات میں سے ہے

جامع دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا وَّفَضْلًا

اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں ایمان مستقیم کا اور ہمیشہ

دَائِمًا وَّنَظَرًا رَّحْمَةً وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّعِلْمًا

کے فضل کا اور نظر رحمت کا اور کامل عقل کا اور نفع دینے

نَّافِعًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِيْقًا اِحْسَانًا وَّصَبْرًا

والے علم کا اور قلب روشن کا اور نیکی کی توفیق کا اور اچھے صبر کا

جَمِيْلًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّبَدَنًا

اور بڑے ثواب کا اور ذکر کرنے والی زبان کا اور صبر کرنے والے

صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا

بدن کا اور وسیع رزق کا اور نیک کام کی مقبولیت کا اور گناہوں

مَغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا وَّ

کی بخشش کا اور عمل کے قبول ہونے کا اور دعا کے قبول کئے جانے کا اور

لِقَاءَكَ نَصِيْبًا وَّجَنَّةَ فِرْدَوْسًا وَّنَعِيْمًا مُّقِيْمًا

تیرے دیدار نصیب ہونے کا اور جنت الفردوس کا اور ہمیشہ کی نعمتوں کا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ

اور اللہ کی رحمت نازل ہو جو اللہ کی تمام مخلوق میں سے زیادہ بہتر و افضل

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَهْلِ

اور اللہ کے عرش کے نور ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور رحمت

بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

نازل ہو آپ کی آل پر اور اہلِ بیت پر اور ازواجِ مطہرات، اصحاب اور تمام مخلوق پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اپنی رحمت کے سبب ہم پر رحم فرما اے رحم فرمانے والے

تحفہ صلوٰۃ وسلام

جب نماز ختم ہو جائے تو باآواز بلند سب مل کر سید الرسل پیشوائے سُبل

مختارِ کُل حبیب ربّ العلمین رحمتہ اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بصد عجز و نیاز وصدق وصفا تحفہ درود وسلام پڑھیں۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول صلوٰۃ و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ ۝ اَلصَّلٰوةُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب صلوٰۃ وسلام ہو

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

آپ پر اے رسولوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ۝

صلوٰۃ وسلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے خاتم الانبیاء

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَااِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ ۝

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے گنہگاروں کے شفاعت کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کے لئے رحمت

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ ؕ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے معراج والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَامِعَ الْکَمَالَاتِ ؕ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے کمالات کے جامع

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ؕ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی مخلوق سے افضل

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ الرَّحْمٰنِ ؕ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے رحمٰن کے خلیل

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام اور آپ کی آل اور تمام

اَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ؕ

صحابہ پر اے اللہ کے حبیب۔

سورج، چاند گرہن کی نماز

سورج گرہن کی نماز سنت موکدہ ہے اور چاند گرہن کی نماز مستحب ہے۔ سورج گرہن کی نماز جماعت سے مستحب ہے اور جماعت سے وہی امام پڑھائے جو جمعہ کی نماز قائم کرتا ہے۔ اگر وہ نہ ہو تو لوگ اکیلے اکیلے نماز پڑھیں چاہے گھر میں پڑھیں یا مسجد میں دونوں صورتیں جائز ہیں۔

گرہن کی نماز کی دو رکعت بڑی بڑی سورتوں کے ساتھ پڑھیں اور گرہن ختم ہونے تک دعا مانگتے رہیں۔ بخاری جلد 1 صفحہ 142 میں ہے

سورج، چاند کا گرہن ہونے کے بارے میں حضور کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی موت وحیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں (یعنی سورج اور چاند کا گرہن ہونا) ظاہر نہیں فرماتا لیکن ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے لہذا جب ان میں سے (یعنی گرہن دیکھو) تو ذکر کرو اور دعاء واستغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔ ایک روایت میں ہے کہ محتاجوں اور فقیروں کو صدقات و خیرات دو ابوداؤد جلد 1 صفحہ 176

نمازِ استسقاء

جب بارش بند ہو جائے اور قحط سالی کے عام آثار ظاہر ہوں تو طلب بارش کے لئے پرانے کپڑے پہن کر نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ ننگے سر میدان میں جائیں۔ افضل یہ ہے کہ جانے سے پہلے خیرات کریں اور روزہ رکھیں لوگوں کے حقوق ادا کر کے توبہ واستغفار کریں۔ بچوں اور بوڑھوں کو ساتھ لے جائیں اور نہایت انکساری سے دعا مانگیں اور سننے والے آمین کہیں۔

امام جہر کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھائے بعد میں کھڑا ہو کر ایک یا دو خطبے پڑھے۔ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھے اور خطبہ کے دوران چادر پلٹے۔ اوپر کا کنارہ نیچے اور نیچے کا اُوپر کرے اور قبلہ کو منہ کر کے دعا کرے۔

ہاتھوں کو خوب بلند کرے اور ہاتھوں کی پُشت آسمان کی طرف رکھے بہتر یہ ہے کہ جو دعا طلب بارش کے لئے احادیث میں وارد ہے وہ دعا مانگے۔ دعا مانگنے کا عمل تین دن تک کرے۔ حضرت جابر بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیْئًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ط

ابوداؤد جلد 1 صفحہ 173

نماز کے آگے سے گزرنا

نمازی کے آگے سے گزرنا بہت سخت گناہ ہے سیّد عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جانتا کہ گزرنے میں کیا گناہ ہے تو ایک قدم چلنے سے سو برس کھڑا رہنے کو بہتر جانتا۔

دوسری روایت میں ہے کہ اگر نمازی کے آگے گزرنے والا جانتا کہ اس میں کیا گناہ ہے تو گزرنے سے زمین میں دھنس جانے کو بہتر سمجھتا۔ ابوداؤد جلد ۱ صفحہ 111

مسئلہ: کسی کا نمازی کے آگے سے گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا۔ گزرنے والا مرد ہو یا عورت یا جانور ہو۔ البتہ میدان اور بڑی مسجد سے موضع سجود تک گزرنا جائز ہے۔ موضع سجود سے مراد حالت قیام میں سجدہ کی جگہ کی طرف نظر کرے تو جتنی دور تک نگاہ پھیلے وہ موضع سجود ہے اور بڑی مسجد وہ ہے جس کا طول چالیس ہاتھ یا زیادہ ہو اس میں بغیر سترہ کے نمازی کے آگے سے گزرنا جائز ہے اگر چالیس ہاتھ سے کم ہے وہ چھوٹی مسجد ہے اس میں بغیر سترہ کے گزرنا جائز نہیں ہے (نظام شریعت)

سُترہ

اس چیز کو کہتے ہیں جو نمازی کے آگے آڑ کرنے کی غرض سے نصب کیجاتی ہے وہ کم از کم ایک ہاتھ کی مقدار اونچا اور

زیادہ سے زیادہ تین ہاتھ اونچا ہواور انگلی برابر موٹا ہونا چاہیے۔ اور سُترہ بالکل سامنے نہ ہو بلکہ دائیں یا بائیں ابرو کے مقابلہ میں ہو اور دائیں طرف ہونا افضل ہے۔ امام کا سُترہ مقتدی کے لئے کافی ہے ہر نمازی کے لئے سُترہ کی ضرورت نہیں ہے (بہار شریعت۔ حصہ سوم) ابوداوٗد جلد 1 صفحہ 110

نماز جنازہ پڑھنے اور دفن میں شریک ہونے کا ثواب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا وَّکَانَ مَعَهٗ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَیْهَا وَیَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ یَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِیْرَاطَیْنِ کُلُّ قِیْرَاطٍ مِثْلُ اُحُدٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ یَرْجِعُ بِقِیْرَاطٍ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا کہ جو شخص ایمان کا تقاضہ سمجھ کر اور حصول ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ ساتھ چلے یہاں تک کہ اس کی نماز پڑھے اور اس کے دفن سے فارغ ہو تو وہ دو قیراط ثواب لے کر واپس لوٹتا ہے جس میں ہر قیراط احد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صرف جنازہ کی نماز پڑھ کر واپس آجائے اور دفن میں شریک نہ ہو تو ایک قیراط کا ثواب لے کر واپس ہوتا ہے

بخاری جلد 1 صفحہ 177

نمازِ حاجت

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر ۲ دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالےٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے پاک ہے

اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط وَالْحَمْدُ

اللہ عرشِ عظیم کا مالک اور سب تعریفیں

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتَ

اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری

رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ

رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور تیری بخشش کے ذرائع طلب کرتا ہوں اور ہر

مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ط

نیکی کا حصول اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں (اے اللہ) میرا کوئی گناہ

لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا

نہ چھوڑ بغیر بخشے اور کوئی غم بغیر دور کیئے

فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا

اور کوئی حاجت جو تیری رضا کے موافق ہے بغیر

قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط ٥

پورا کیئے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں کو سیلہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ

کے جو رحمت والے نبی ہیں۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کے وسیلے سے

بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ

اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کی ہے تاکہ پوری ہو اے اللہ

اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ط سنن ابن ماجہ

ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما صفحہ 190

روزہ کا بیان

عرفِ شرع میں مسلمان کا بہ نیت عبادت صبح صادق سے غروب آفتاب تک اپنے آپ کو کھانے پینے اور جماع سے روکے رکھنا روزہ ہے۔ عورت کا حیض و نفاس سے پاک ہونا روزہ کی صحت کے لئے شرط ہے۔ ہر مسلمان بالغ مرد عورت پر رمضان کا روزہ فرض ہے۔ روزہ دار کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے روزہ کو گناہوں کی نجاست سے آلودہ نہ ہونے دے۔ ظاہری و باطنی صفائی کی تکمیل ثواب کے لئے ضروری ہے۔ تلاوت کلام پاک، دُرود شریف، کثرتِ نوافل روزہ دار کے حق میں نورٌ علی نُور ہے۔

حُضور پرنور سیّد عالم ﷺ نے فرمایا کہ اس مبارک مہینے میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ اس مہینے کے نفل دوسرے مہینوں کے فرائض کے برابر ہیں اور اس مبارک مہینہ کا ایک فرض دوسرے مہینوں کے ستر فرائض کے برابر ہیں

یہ مہینہ رحمت و مغفرت اور جہنم سے آزادی کا مہینہ ہے

روزہ دار کا روزہ افطار کرانے سے گناہ بخشے جاتے ہیں (بخاری و مسلم و ترمذی)

نوٹ: اگر رات میں روزہ کی نیت کرے تو ان الفاظ سے کرے۔ مشکوٰۃ صفحہ 174

روزہ رکھنے کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

میں نے ماہ رمضان کے کل کے روزے کی نیت کی

دن میں روزہ کی نیّت

نَوَيْتُ اَنْ اَصُوْمَ هٰذَا

میں نے نیت کر لی آج کے دن

الیوم لِلّٰہِ تعالیٰ مِن فرضِ رمضان ط

روزہ کی اللہ تعالیٰ (کے لئے) فرض روزے رمضان کی۔

روزہ کھولنے کی نیّت

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ

اے اللہ! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا

وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط

اور تیرے رزق سے افطار کیا

ابوداوٗد جلد1 صفحہ 322

اور اس کے علاوہ اور دعائیں مانگے۔ کیونکہ یہ قبولیت کا وقت ہے۔ دعا کے اوّل آخر درود شریف پڑھے۔

نمازِ تراویح

جمہور علماء کا مذہب ہے کہ تراویح کی بیس[1] رکعتیں ہیں اور اسی پر عالم اسلام، مکہ مکرمہ، مدینہ منورّہ والوں کا عمل ہے حدیث سے ثابت ہے بیہقی نے بسند صحیح سائب بن یزیدؓ سے روایت کی کہ لوگ فاروق اعظمؓ کے دور میں بیس[2] رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور حضرت عثمان غنیؓ وحضرت علیؓ نے ایک شخص کو حکم فرمایا کہ رمضان شریف میں لوگوں کو بیس رکعتیں پڑھائے اور بیس رکعت ہونے میں یہ بھی حکمت ہے کہ فرائض وواجبات کی اس سے تکمیل ہوتی ہے۔

---

[1] دیکھئے بیہقی ص ۴۹۲ ج ۲، خلاصۃ الوفاء ص ۵۰۸، غنیۃ الطالبین ص ۴۶۴، ص ۵۶۷

کُل فرائض وواجبات کی ہر روز بیس رکعتیں ہیں۔ لہذا مناسب ہے کہ یہ بھی بیس ہوں تا کہ مُکَمِّل اور مُکَمَّل برابر ہوں۔ عشاء کے بعد اس نمازِ تراویح کا وقت ہوتا ہے۔ صبح صادق تک پڑھ سکتے ہیں۔ کم از کم ختم قرآن شریف کا تراویح میں ہونا سنت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھنا بہتر ہے اور ہر چار رکعت کے بعد اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں، اس بیٹھنے میں درود شریف یا کلمہ شریف یا تلاوت قرآن پاک یا نفل نماز تنہا تنہا پڑھیں یا یہ تسبیح پڑھیں۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے۔ پاک ہے وہ اللہ

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا اور

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ

بڑائی والا اور سطوت والا ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے

الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

زندہ رہنے والا کہ نہ اس کے لئے نیند اور نہ موت ہے وہ بے انتہا پاک ہے

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ

بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے۔ اے اللہ ہمیں آگ

النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ؕ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ

سے بچانا۔ اے بچانے والے اے پناہ دینے والے اے نجات دینے والے۔ محمد ﷺ پر درود ہو

شب قدر و شب برات میں پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ

اے اللہ! بے شک تو معاف

تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ ؕ

کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھ کو معاف فرما دے اے بخشنے والے۔

نسائی جلد 1 صفحہ 877

جب چاند دیکھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان خیریت

وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا

اور سلامتی والا کردے اور (ہمیں) توفیق دے اس (عمل) کی جو تجھے

تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

حصن حصین مترجم صفحہ 178

پسند اور مرغوب ہو (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

یا چاند دیکھ کر یہ دُعا پڑھے

حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ حضور علیہ السّلام نے فرمایا جو شخص چاند دیکھے تو اللہ تعالےٰ کی حمد وثناء کے بعد سات دفعہ سُورۃ فاتحہ پڑھے تو اس مہینہ میں اس کو آنکھوں کی شکایت نہ ہوگی۔

اور حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اول ماہ میں چاند دیکھے تو تین دفعہ اللہ اکبر اور ایک دفعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ ذٰلِكَ مَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں پر تیرا فخر کرے گا اور کہے گا "اے میرے فرشتو! تم گواہ بن جاؤ کہ میں نے اس بندہ کو جہنم سے آزاد کر دیا ہے۔ لہذا ہر شخص کو چاند دیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اور پہلی تاریخ میں چاند دیکھ کر مذکورہ بالا دعا بھی ضرور پڑھنی چاہیئے کہ نہایت ہی مفید ہے۔ یہ دعا سلف صالحین کی معمولات میں شامل ہیں

نماز جنازہ کا بیان

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا ط

ترجمہ: ان (کفارہ ومنافقین) میں سے کسی کی میّت پر کبھی نماز نہ پڑھنا (ہاں! مومنوں کی پڑھنا)

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی

بھی پڑھ لیں توسب بری الذّمہ ہوگئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے جن کو خبر پہنچی تھی۔ وہ نہیں آئے اس کے لئے جماعت شرط نہیں۔ ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہوگیا۔ اس کے ۲ دو رکن ہیں چار بار تکبیر کہنا، کھڑے ہوکر پڑھنا اور اس کی تین سُنّتیں ہیں۔ اللہ کی حمد وثناء کرنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، اور میّت کے لئے دعا کرنا، میّت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز نہیں۔ نیز میت کا سامنے ہونا ضروری ہے، غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی میتیں جمع ہوجائیں توسب کے لئے ایک ہی نماز کافی ہے سب کی نیّت کرے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

طَریقہ نمازِ جنازہ

پہلے نیّت کر کے امام ومقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں۔ وَتَعَالٰی جَدُّکَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُکَ پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور دورد شریف پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے پڑھے۔

ترمذی جلد 1 صفحہ 325

نمازِ جنازہ کی نیّت

نَوَيْتُ اَنْ اُوَدِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى

میں نے نیّت کی اللہ تعالٰی کے لئے کہ

اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتِ صَلٰوةِ الْجَنَازَةِ الثَّنَاءُ لِلّٰهِ

چار تکبیر نمازِ جنازہ ادا کروں تعریف اللہ تعالٰی کے لئے

تَعَالٰى وَالصَّلٰوتُ لِلرَّسُوْلِ وَالدُّعَاءُ لِهٰذَا

اور درود رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور دُعا اس میّت

اُصَلِّیَ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی

کے لئے ہے۔ اقتداء کی میں نے اس امام کی کعبہ شریف کی جانب

جِھَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ ط پہلی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

رُخ کرتے ہوئے اللہ بہت بڑا ہے

حاشیہ الطحاویہ (صفحہ نمبر 225، جلد 2)

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ

الٰہی! تیری پاکی کے ساتھ اور تیری تعریف کے ساتھ

تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ

تجھ کو یاد کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے۔ تیری شان بہت بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے

وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ط دوسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے

مصنف ابن ابی شیبہ بحوالہ فتح القدیر جلد ۱ صفحہ 203

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ

آل پر رحمت بھیج۔ جس طرح تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی

وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اور مہربانی کی اور رحم کیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر۔

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

سعادت دارین صفحہ 230/231

بے شک تو تعریف کیا گیا۔ بزرگ ہے۔

تیسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر

بالغ مرد عورت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا

الٰہی! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور

وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

ہر مُردہ کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے اور بڑے

وَاُنْثَانَا ؕ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

کو اور ہمارے ہر مرد اور ہر عورت کو۔ الٰہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے

ترمذی جلد 1 صفحہ 324

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ

الٰہی! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر

اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

سامان کرنے والا بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر کا (موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنادے

وَّمُشَفَّعًا ط

اور اس کو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ

الٰہی! اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالی

اجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً

بنادے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے

وَّمُشَفَّعَةً ط بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 81 تا 85

سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو۔ **چوتھی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ**

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں۔

فائدہ جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 74

دُعا بعد نمازِ جنازہ

دعا بعد نماز جنازہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے اس جگہ اسکی تحقیق ہے ثبوت ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ (الآیہ) سورۃ مومن آیت نمبر 60

ارشاد الٰہی ہے کہ اے بندو! تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

تو اس آیت میں بھی کسی وقت وزمانہ کی تقید نہیں بلکہ مطلق ہے

(۲) اور فرمایا أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۔ سورۃ بقرہ آیت نمبر 186

ترجمہ! میں دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دُعا مانگے۔

ان آیاتِ مبارکہ میں دُعا کے لئے کسی وقت کی تخصیص نہیں کی گئی جب ہی دُعا مانگی جائے شرعاً جائز ہے خواہ نمازِ جنازہ سے پہلے ہو یا بعد میں۔ اگر نمازِ جنازہ کے بعد دُعا مانگنے کو ناجائز کہا جائے تو اِس آیت کے عموم کا انکار لازم آئے گا۔ ثابت ہوا کہ تمام اوقات دُعا کے ہیں۔

حضور علیہ السّلام نے فرمایا:

إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ۔

ترجمہ: جب تم میّت پر جنازہ پڑھ چکو تو اس کے لئے خلوص کے ساتھ دعا کرو، ۱۲ (مشکوٰۃ، سُنن، بیہقی، سنن ابن ماجہ، ابوداؤ ص ۱۰۰ (جلد نمبر ۲)

اس حدیث شریف میں تصریح ہے کہ نماز جنازہ کے بعد فوراً میت کے لئے دعا کی جائے اس لئے امام حافظ سلیمان بن احمد طبرانی متوفی 320ھ نے کتاب الدعاء میں نماز جنازہ کے اندر کی دعاؤں کا باب قائم کیا ہمیں اس حدیث کو ذکر نہیں کیا بلکہ اس حدیث کو علیحدہ باب اخلاص الدعاء للمیت میں ذکر کیا کتاب الدعاء للمیت صفحہ 362 اس سے معلوم ہوا۔ طبرانی کی تحقیق بھی یہی ہے اس حدیث سے مراد دعا بعد نماز جنازہ ہے ایسے ہی امام احمد الطبری متوفی 694 نے غایۃ الاحکام فی احادیث الاحکام جلد 5 صفحہ 557 طبع بیروت میں ثابت کیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے عمل سے دعا بعد نماز جنازہ کا ثبوت

- جنگ موتہ کے موقع پر حضرت زید رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے نماز جنازہ پڑھی اور دعا فرمائی اور صحابہ کرام سے فرمایا اپنے بھائی کے لئے بخشش کی دعا کرو۔ کتاب المغازی جلد 2 صفحہ 210 طبقات مترجم اردو سوم صفحہ 209 دلائل النبوۃ جلد 2 صفحہ 193 سعید الحق حصہ اول صفحہ 584/585

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے نماز جنازہ پڑھی اور دعا فرمائی کنز العمال جلد 8 صفحہ 114 بیہقی جلد 1 صفحہ 90۔ رسول اللہ ﷺ نے طلحہ بن براء انصاری کے جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی۔ دعا کے الفاظ یہ ہیں **اللهم الق طلحه يضحك اليك وانت تضحك اليه** زرقانی شرح الموطا صفحہ 61 جلد 2 عون المعبود شرح ابوداؤد جلد 3 صفحہ 197 مظاہر حق اسماء الرجال جلد 4 صفحہ 75 داماد نبی سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکلفف کی نماز جنازہ کے بعد 2 مرتبہ چل کر میت کے قریب ہوئے اور دعا مانگی

دعا کے الفاظ یہ ہیں۔ **اللهم عبدك ابن عبدك نزل بك اليوم فاغفرله ووسع مدخله فانا لانعلم منه الا خير وانت اعلم به**

امام بخاری و مسلم کے استاد امام عبداللہ بن محمد نے اپنی کتاب مصنف ابن ابی شیبہ جلد نمبر 3 صفحہ 212 میں نقل کیا ہے اس لئے اہل سنت میت کے قریب ہو کر دعا مانگتے ہیں جو صحابہ کرام کے عمل کے عین مطابق ہے

صحابہ کا عمل

مبسوط شمس الائمہ سرخسی جلد دوم صفحہ 107 میں ہے کہ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ایک جنازہ پر بعد نماز پہنچے اور فرمایا

اِنْ سَبَقْتُمُوْنِیْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ فَلَا تَسْبِقُوْنِیْ بِالدُّعَاءِ لَہٗ

ترجمہ! اگر تم نے مجھ سے پہلے نمازِ جنازہ پڑھ لی تو دعا میں مجھ سے آگے نہ بڑھو یعنی مجھے بھی اس دعا میں شریک کرو۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس دعا پر صحابہ کرام کا عمل تھا۔ اور خیر القرون کے زمانہ میں بعد نماز جنازہ دعا مانگتے تھے۔ اگر نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنے سے حضور علیہ السّلام نے منع فرمایا ہوتا تو صحابہ کرام منع کئے ہوئے کام کو نہ کرتے مشکوٰۃ شریف صفحہ 79 باب الذکر بعد الصلوٰۃ میں ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ آخر رات کے درمیان حصہ میں اور ہر فرض نماز کے بعد، اور نماز جنازہ بھی فرض ہے۔ اگرچہ فرض کفایہ ہے۔

قرآن حدیث سے دعا بعد نماز جنازہ کے ثبوت کی وجہ سے معتبر علماء دیو بند نے بھی تعصب سے ہٹ ہر دعا بعد نماز جنازہ کے جائز ہونے کو تحریر کیا ہے حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

بحوالہ نماز جنازہ کے فضائل و مسائل صفحہ 18 تا 22

(1) دلیل الخیرات صفحہ 51 از مفتی کفایت اللہ
(2) فتاوٰی حقانیہ جلد 2 صفحہ 55/56 از مفتی عبدالحق
(3) فتاوٰی دار العلوم دیو بند جلد 5 صفحہ 375
(4) فتاوٰی خلیلیہ جلد 1 صفحہ 135 از مفتی خلیل احمد سہارن پوری
(5) جواب استفتاء درباره مسائل متنازعہ صفحہ 29 از مفتی شمس الحق افغانی

ضروری مسئلہ

جب نماز جنازہ ختم ہو جائے تو صفیں توڑ کر التباسِ نماز سے بچتے ہوئے میّت کے لئے دعا مانگیں اور ایک بار سُورۃ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اگر اور کلام یا کلمہ شریف یا سُورۃ یٰسین پڑھ سکیں یا پڑھی ہوئی ہوں تو حاضر میّت کو ایصالِ ثواب کریں۔ اگر تنگی وقت ہو تو فقط ایک بار الحمد شریف اور تین بار قل شریف ہی پڑھ کر ایصالِ ثواب کریں۔

فائدہ

اور یہ سورۃ اخلاص کا تین بار پڑھنا جتنے آدمی ہوں گے اُتنے ہی ختم قرآنِ پاک کا ثواب ہوگا۔ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 90

ایصالِ ثواب سے اتنے ہی ختموں کا ثواب میّت کو پہنچے گا تو انشاء اللہ اس کا بیڑہ پار ہو جائے گا۔ (اس فائدہ کو کبھی نہ بھولنا) ہاتھ اٹھا کر سب مل کر نمازِ جنازہ کے بعد کلام پاک کا ثواب بخشتے ہوئے میّت کے لئے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ دعائے مغفرت کریں۔ خصوصاً اس کی پہلی منزل کے لئے اللہ تعالےٰ اس کو سوال نکیرین میں ثابت قدم رکھے اور جواب بالصّواب کی توفیق عطا فرمائے اور اس کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھے اور اس کی قبر وسیع منور فرمائے اور نعیم جنت نصیب فرمادے اور اپنی رحمتوں سے اس کو نوازے۔

آمین ثم آمین

حدیث پاک میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی قبیح منظر میں نے نہیں دیکھا (یعنی سختی کا مقام) جو قبر سے زیادہ قبیح ہو۔ مشکوٰۃ صفحہ 26

بفرمانِ مخبرِ صادق جب قبر کا یہ حال ہے تو پھر اب میت کے لئے دعا و ایصالِ ثواب ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمتِ خاص نازل فرمائے اور اس کی اس سختی اور وحشت کو رفع فرما دے (نوٹ) علماء دیوبند اور وھابیہ اس دعا سے منع کر کے مسلمانوں سے تعصب کا اظہار کرتے ہیں جو کہ غلط اور قرآن و حدیث کے خلاف ہے

طریقہ دُعا بعدِ دفن

دفن کے بعد مستحب ہے کہ قبر پر سُورۃ بقر کا اوّل و آخر پڑھیں۔ ایک آدمی سرہانے کھڑے ہوکر الم سے مفلحون تک پڑھے۔ اور دوسرا پائنتی کی طرف کھڑا ہوا کر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک پڑھے۔ اس کے بعد میت کو تلقین کرنا اہلِ سنت کے نزدیک جائز ہے۔ حدیث تو طویل ہے لیکن مختصر یہ کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی مرے اور اس کو مٹی دے چکو تو تم میں سے ایک آدمی قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے یا فلاں بن فلانہ وہ سُنے گا مگر تین بار کہنے کے بعد پھر پڑھے

اُذْكُرْ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ اِنَّكَ رَضِيْتَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا ؕ

ترجمہ: تو اُسے یاد کر جس پر تو دنیا سے نکلا۔ یعنی یہ گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے و رسول ہیں اور یہ کہ تو اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد کے نبی اور قرآن کے امام ہونے پر راضی تھا۔

پھر قبر پر آذان دی جائے۔ قبر کے پاس اتنی دیر ٹھہرنا مستحب ہے جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے گوشت تقسیم کیا جائے۔ اس ٹھہرنے سے میت کو اُنس ہوگا اور اس وقت میں تلاوتِ کلام پاک و دعائے مغفرت کرتے رہیں۔ دنیاوی باتیں ترک کرنا چاہیے۔ نہایت خلوص کے ساتھ میت کے لئے دعائے مغفرت کرنا بہت ضروری ہے۔ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 88 تا 90

قبرستان میں جانا سُنّت ہے نہ کہ بدعت

قبرستان میں جانا سنّت ہے بدعت کا اس میں شائبہ تک نہیں۔ خود مالک ومختار، رحمت للعلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنفسِ نفیس جنت البقیع میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ وہاں جاکر اپنے مبارک ہاتھوں کو اٹھا کر اہل قبور کے لئے دعائے مغفرت کرتے تھے۔ قبرستان میں جانا۔ پھر وہاں جاکر اہل قبور کے لئے دعائے مغفرت کرنا، پھر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا یہ سب سنّت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اب بتایئے جو اس کو بدعت کہے گا اور خود بدعتی نہ ہوگا؟ یقیناً ہوگا۔ بلکہ بعض تو محروق ہو کر اس کو شرک تک بھی کہہ دیتے ہیں۔ (نعوذباللہ من ذالك)

خوب یاد رکھئے کہ یہ ایسا کہنے والا خود ہی بدعتی و مشرک ہوگا نہ کہ قبرستان میں جانے والا۔ اگر شرک ہوتا تو ماحیٔ شرک علیہ الصلوٰۃ والسّلام کیوں جاتے اور وہاں جاکر کیوں دُعا فرماتے معلوم ہوا کہ یہ شرک نہیں بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ نے قبرستان جانے کی ترغیب دلائی کیونکہ زِیارتُ القُبُور موت یاد دلاتی ہے کہ کیسے کیسے نازنین وحسین شاہ وگدا، جاہ وجمال والے، امیر وفقیر، نیک وبد اس شہر خموشاں میں فرشِ تراب پر یکساں آرام فرما ہیں جانے والا جاکر دیکھے گا تو یہ منظر اس کے پیشِ نظر ہوگا ساتھ ہی اس کو اپنی موت بھی یاد آجائے گی۔ انسان جب موت کو یاد رکھتا ہو تو معاصی وگناہ سے اجتناب کرے گا تو مقصود اصلی بھی یہی ہے کہ گناہوں سے کنارہ کشی اور اللہ کی یاد میں ہو۔ ذُوعقل انسان قبرستان میں جائے گا تو وہ لامحالہ خوف بھی ہوگا وعبرت بھی حاصل کرے گا۔

طریقہ دُعا وایصالِ ثواب

مستحب یہ ہے کہ ہر ہفتہ میں ایک دن ضرور زیارت کرے۔ جمعرات، جمعہ

ہفتہ یا پیر کے دن۔ مگر سب سے افضل جمعہ کا دن صبح کا وقت ہے۔ اولیائے کرام کے مزارات طیبہ کے ہاں سفر کر کے جانا جائز ہے اور وہ اپنے زائر کو نفع و فیض بھی پہنچاتے ہیں۔ جب قبر پر جائے تو پاؤں کی جانب سے میت کے منہ سامنے کھڑا ہو کر سلام کرے اور فاتحہ پڑھے۔ سورۃ فاتحہ شریف سات بار یا ایک بار اور آلم مُفلِحُون تک اور آیت الکرسی اور اٰمَنَ الرَّسُولُ آخر تک سورۃ یٰسین اور سورۃ ملک اور سورۃ التکاثر ایک ایک بار اور قُل ھُوَاللہ شریف گیارہ بار یا سات بار یا تین پڑھے اور اُن کا ثواب مُردوں کو یوں بخشے کہ اے اللہ اسکا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے سب کو پہنچے۔ حدیث میں ہے کہ گیارہ قُل ھُوَاللہ شریف پڑھ کر اسکا ثواب مُردوں کو بخشے تو مُردوں کی گنتی کے برابر اسے بھی ثواب ملے گا۔ ایسے ہی سُورۃ یٰسین کا بھی نفلی عبادات جیسے نماز، روزہ، حج وعمرہ، صدقہ، خیرات اور دیگر ہر قسم کی نفلی عبادات اور ہر نیک عمل کا ثواب اہل قبور کو پہنچا سکتا ہے اور ان سب کو پہنچے گا، اور اس کے ثواب میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی۔ بلکہ اللہ کی رحمت و وسعت سے امید ہے کہ سب کو پُورا پورا ثواب ملے۔ یہ نہیں کہ اسی ثواب کی تقسیم ہو کر ٹکڑا ٹکڑا ملے۔ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 90

زیارتِ قبور کے وقت دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ
سلام ہو تم پر اے

الْقُبُوْرِ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ
قبر والو! تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنیوالے

وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا
ہیں۔ اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں

وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ وَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَ يَرْحَمُنَا

ہم اپنے اور تمہارے لئے خدا سے راحت مانگتے ہیں اور اللہ ہمیں تمہیں بخشے اور

اللّٰهُ اِيَّانَا وَ اِيَّاكُمْ ط مشکوٰۃ صفحہ 154 مع اضافہ

ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے۔

نمازِ غوثیہ

نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نمازِ نفل ہر رکعت میں الحمد کے بعد (۱۱) بار سورۃ اخلاص اور نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درود و سلام پڑھ کر سجدہ میں یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ يَا رَبِّيْ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَالْتَمِسُ رِضْوَانَكَ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے اپنی آرزوؤں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرے تو بہت جلد اثر ظاہر ہوگا۔ اولیاء اللہ کے معمولات میں شامل ہے

نمازِ تہجّد

عشاء کی نماز کے بعد رات کو سوکر اٹھنے کے بعد جو نمازِ پڑھی جاتی ہے اُسے تہجّد کہتے ہیں۔ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات میں بیدار ہوا اور اپنے گھر والوں کو جگائے پھر دونوں دو رکعت پڑھیں تو وہ کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والوں میں لکھے جائیں گے (سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 186)

نمازِ اشراق

اس نماز کی بھی بڑی فضیلت ہے۔اس کے پڑھنے والے کو پورے حج وعمرہ کا ثواب ملتا ہے۔چار یا دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر باجماعت پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے۔جب آفتاب بلند ہوجائے تو پڑھے۔یعنی سورج نکلنے کے بیس منٹ بعد پڑھے۔ ترمذی جلد 1 صفحہ 76

نمازِ چاشت

اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا اس نماز کی کم ازکم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔افضل بارہ ہیں اس کا وقت آفتاب نکلنے کے دو گھنٹے بعد سے زوال تک ہے۔ ترمذی جلد 1 صفحہ 63/62

صلوٰۃ التسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر وثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے ۔بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔اسکا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔پھر رکوع میں جاکر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے۔پھر رکوع سے اٹھ کر تسمیع وتحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے۔پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار،پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار پڑھے۔پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پوری کرے۔ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار کلمہ پڑھا جائے گا۔ ترمذی جلد 1 صفحہ 64

نمازِ اوّابین

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں (اوابین) پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بات نہ کرے تو یہ بارہ برس کی عبادت کے برابر ہے۔ ترمذی جلد۱ صفحہ 58

آدبِ مسجد

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں داخل کرے۔ اور دعا پڑھے اور مسجد میں داخل ہوتے ہی اعتکاف کی نیت کرے۔ جب تک مسجد میں ہے معتکف ہے۔ چلا آیا تو اعتکاف ختم ہوگیا۔ یہ بغیر محنت ثواب مل رہا ہے کہ فقط نیت کر لینے سے اعتکاف کا ثواب ملتا ہے اسے نہ بھولنا چاہیے۔ معتکف مسجد میں کھانے پینے کے علاوہ سو بھی سکتا ہے اگر وقت مکروہ نہ ہو تو تحیۃ المسجد ادا کرے۔

مسجد میں قبلہ رُخ بیٹھ کر درودو سلام، کلمہ طیبہ، تلاوتِ قرآن، تسبیح وتہلیل، استغفار کرنا چاہیے۔

مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا، خرید وفروخت، گمشدہ چیز تلاش کرنا، پیشہ ور منگتوں کا سوال کرنا، اور ان کو دینا، کچا لہسن، مولی، پیاز وغیرہ کھا کر مسجد میں داخل ہونا یہ سب امور سخت منع وحرام ہیں۔

جب مسجد میں داخل ہو

درودو سلام پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط

اے اللہ! میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے نکلے

درودو سلام پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ط مسلم جلد 1 صفحہ 248

اور تیری رحمت۔

تحیۃ الوضوٗ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ مسلم جلد 1 صفحہ 120

تحیۃ المسجد

حضرت ابُو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں داخل ہو اور بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے۔ مسلم جلد 1 صفحہ 248

حلّ المشکلات دُرود شریف

جو کہ حضرت قبلہ غزالیءِ زماں علاّمہ سیّد احمد سعید شاہ صاحب کاظمی نے مجھے ایک مشکل کے حل کے لئے تعلیم فرمایا تھا جسے پڑھتے ہی میری مشکل فوراً آسان ہو گئی۔ تجربہ شرط ہے حلّ المشکلات دُرود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

یا یہ پڑھے۔ (صفحہ ۷۰ پر ملاحظہ فرمائیں)

نمبر ۱ بحوالہ تحفہ نایاب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاسَیِّدِیْ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

عقیقہ کا بیان

بچّہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اُسے عقیقہ کہتے ہیں۔ اس کے متعلق چند مسائل کا جاننا ضروری ہے۔

ا۔ جن جانوروں کو قربانی میں ذبح کیا جاتا ہے انہی جانوروں کو عقیقہ میں بھی ذبح کر سکتے ہیں۔

۲ لڑکے کے عقیقہ میں دو بکرے اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکرا ذبح کرنا بہتر ہے۔ اگر گائے یا بھینس ذبح کرے تو دو حصّے لڑکے کے اور ایک حصہ لڑکی کا، ذبح کرنے کی نیّت کرے۔ اگر چاہے تو پوری گائے یا بھینس لڑکا یا لڑکی کے عقیقہ میں ذبح کر دے۔

۳ عقیقہ کے لئے بچے کی پیدائش کا ساتواں دن بہتر ہے۔ اگر ساتویں دن نہ کر سکیں تو جب چاہیں کریں سُنّت ادا ہو جائے گی۔ ترمذی جلد 1 صفحہ 410

۴ عقیقہ کا گوشت بچے کی ماں، باپ، دادی، دادا، نانی، نانا وغیرہ سب کھا سکتے ہیں جاہلوں میں جو یہ مشہور ہے کہ یہ لوگ عقیقہ کا گوشت نہیں کھا سکتے ہیں۔ سراسر غلط ہے۔

دُعائے عقیقہ

عقیقہ کے جانور کو ذبح کرتے وقت لڑکا ہو تو یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لَّہٗ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

نوٹ: فلاں بن فلاں کی جگہ بچے اور اس کے باپ کا نام لے۔ اگر

لڑکی کا عقیقہ ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانَۃِ بِنْتِ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لَّھَا مِنَ النَّارِ ط بہار شریعت حصہ 15 صفحہ 94/95

نمازِ استخارہ

استخارہ کا مطلب اللہ سے بھلائی طلب کرنا ہے۔ یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے عَلاَّمُ الغُیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں؟ پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ یَاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور دُوسری رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور سلام پھیر کر یہ پڑھے

دُعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ

اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں

وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلبِ قُدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم

الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ

مانگتا ہوں۔ کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور

وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ

میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ

علم میں یہ امر (جس کا میں قصد وارادہ رکھتا ہوں) میرے دین وایمان اور

دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ

میری زندگی اور میرے انجام کار میں دنیا وآخرت میں

وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ

میرے لئے بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کردے اور میرے لئے

فِيْهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

آسان کردے۔ پھر اس میں میرے واسطے برکت دے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام

شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ

میرے لئے برا ہے میرے دین وایمان میری زندگی اور میرے انجام کار

وَعَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ

دنیا وآخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں

وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ

کہیں بہتری ہو   میرے لئے مقدر کر   پھر اس سے

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

مجھے راضی کردے

ترمذی جلد1 صفحہ 63

نوٹ: ھٰذَا الْاَمْر پر اپنے کام کا نام لے۔

بہتر ہے کہ سات بار استخارہ کرے اور دعائے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ روسور ہے۔ دُعا کے اوّل وآخر سورۃ فاتحہ اور درود شریف پڑھے۔ اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ بُرا ہے اس سے بچے۔ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 18

دُرودِ تاج

حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ نے درود تاج کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا رسول اللہ ﷺ نے خواب میں پڑھنے کی منظوری دی ضوء السراج شرح درود تاج صفحہ 23

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیلئے درودِ تاج کا عمل زود اثر اور مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مالک محمد

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِؕ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو صاحب تاج اور معراج اور براق اور علم ہیں

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِؕ

اور (جو) بلا اور وباء اور قحط اور بیماریاں اور دُکھ دور دُور کرنے والے ہیں

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي

اور ان کا نامِ مبارک لِکھا ہوا بلند صاحب شفاعت نقش کیا ہوا، بیچ

اللَّوْحِ وَالْقَلَمِؕ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِؕ جِسْمُهٗ

لوح اور قلم کے اور جو عرب اور عجم کے سردار ہیں۔ آپ کا جسم

مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِؕ

نہایت مقدس، خوش بودار، پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منوّر ہے

شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى

آپ چاشت گاہ کے آفتاب، ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین

نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِؕ

راہِ ھدایت کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ

جَمِیلِ الشِّیَمِ شَفِیعِ الاُمَمِ صَاحِبِ الجُودِ

نیک اطوار کے مالک، امتوں کے شفاعت فرمانیوالے بخشش وکرم سے موصوف ہیں

وَالکَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبرِیلُ خَادِمُهٗ وَ

اور اللہ آپ کا نگہبان اور جبرئیل خدمت گزار، اور براق

البُرَاقُ مَرکَبُهٗ وَالمِعرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدرَةُ المُنتَهٰی

آپ کی سواری اور معراج آپ کا سفر اور سدرۃ المنتہیٰ

مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوسَینِ مَطلُوبُهٗ وَالمَطلُوبُ

آپ کا مقام اور قربِ خداوندی میں قابَ قوسین آپ کا مطلوب ہے اور

مَقصُودُهٗ وَالمَقصُودُ مَوجُودُهٗ سَیِّدِ المُرسَلِینَ

مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور مقصود آپ کا حاصل ہے آپ رسولوں کے

خَاتَمِ النَّبِیِّینَ شَفِیعِ المُذنِبِینَ اَنِیسِ

سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنیوالے گنہگاروں کے بخشوانے والے، مسافروں

الغَرِیبِینَ رَحمَةِ اللّلعَالَمِینَ رَاحَةِ العَاشِقِینَ

کے غمخوار جہاں والوں کے لئے رحمت عاشقوں کی راحت وآرام،

مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ

مشتاقوں کی مُراد، خداشناسوں کے آفتاب، راہ خُدا پر

السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

چلنے والوں کے چراغ، مقرّبوں کے رہنما محتاجوں اور

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ

غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے، جنّ وانس کے سردار

الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى

حرمین کے نبی، دونوں قبلوں (کعبہ وبیت المقدسؔ) کے پیشواء اور دنیا و

الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

آخرت میں ہمارے وسیلہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

دومشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب، حضرت امامِ حسنؓ

وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ

اور حضرت امام حسینؓ کے جدّ امجد ہمارے اور جن وانس کے مالک، ابی القاسم

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ یَآ

محمد بن عبد اللہ، جو اللہ کے نوروں میں سے ایک نور ہیں۔ اے

اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ

نورِ محمدی کے دیدار کے مشتاقو! آپ پر اور آپ کی آل پر اور

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاط

آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو۔ جو بھیجنے کا حق ہے

دُعا ترقی علم و درجات

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فِی الدُّنْيَا مَرَاتِبَ اَفْضَلِ الْاَوْلِيَآءِ وَفِی الْاٰخِرَةِ مَرَاتِبَ اَفْضَلِ الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَهْمَ النَّبِيّٖنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِلْهَامَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تین مرتبہ بعد نماز فجر روزانہ، اوّل وآخر درود شریف۔ (یہ دعاء امام اعظم رضی اللہ عنہ سے ترقی علم و درجات کے لئے منقول ہے)

اسماءِ الحُسنیٰ

سلف صالحین کے معمولات میں شامل ہے

از ترتیب: امام اہلسنت علامہ سیّد احمد سعید شاہ کاظمی رحمتہ اللہ علیہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِط

جامع الصغیر و مشکوٰۃ البیان ترجمہ قرآن صفحہ 1

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

نہایت رحمت والا، بیحد رحم فرمانے والے، حقیقی بادشاہ، انتہائی پاک، ہر عیب سے سالم

اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

امان دینے والا، محافظ، غالب، کمی پوری کرنے والا زبردست، اپنی بڑائی کا برحق اظہار فرمانیوالا

اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ

پیدا کرنے والا، عدم سے وجود میں لانیوالا، صورت بنانے والا، بہت بخشنے والا، زبردست غالب

اَلْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ

بیحد بخشش والا، روزی دینے والا، کشودکار فرمانے والا، بے پایاں علم والا، تنگی فرمانے والا

اَلْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ

فراخی فرمانے والا، پست کرنے والا، بلند کرنے والا، عزت دینے والا، خوار کرنے والا

اَلسَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ

(بے مثل) سننے والا، (بے مثل) دیکھنے والا، حکم چلانے والا، انصاف فرمانیوالا، لطف فرمانے والا

اَلْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

آگاہ خبر دینے والا، حلم والا، عظمت والا، بہت زیادہ بخشنے والا، نیک عمل کو کثیر اجر دینے والا

اَلْعَلِیُّ اَلْکَبِیْرُ اَلْحَفِیْظُ اَلْمُقِیْتُ اَلْحَسِیْبُ

سب سے اونچا، بڑی کبریائی والا، حفاظت فرمانیوالا، ہر ایک کو خوراک پہنچانے والا، ہر ایک کیلئے کافی

اَلْجَلِیْلُ اَلْکَرِیْمُ اَلرَّقِیْبُ اَلْمُجِیْبُ اَلْوَاسِعُ

بزرگ شان والا، بے حد کرم والا، سب کا نگران، دعا قبول کرنے والا، وسیع قدرت والا

اَلْحَکِیْمُ اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِیْدُ اَلْبَاعِثُ اَلشَّهِیْدُ

حکمت والا، دوست رکھنے والا، بہت بزرگی والا، (مردوں کو) اٹھانے والا، علم والا گواہ

اَلْحَقُّ اَلْوَکِیْلُ اَلْقَوِیُّ اَلْمَتِیْنُ اَلْوَلِیُّ

بذاتِ خود موجود، سب کا کارساز، قوت والا، زبردست، محبوب و مددگار

اَلْحَمِیْدُ اَلْمُحْصِیْ اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِیْدُ اَلْمُحْیِیْ

سب خوبیوں والا، اپنے علم و قدرت میں سب کو گھیرنے والا، پہلی بار بنانیوالا، دوبارہ بنانیوالا، زندگی عطا کرنیوالا

اَلْمُمِیْتُ اَلْحَیُّ اَلْقَیُّوْمُ اَلْمَاجِدُ اَلْوَاحِدُ

موت دینے والا، ہمیشہ ہمیشہ تک زندہ، خود قائم اور دوسروں کو قائم رکھنے والا، کمال بزرگی والا، ایک (مقتضائے ذات)

اَلْاَحَدُ اَلصَّمَدُ اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ

ایک، سب کا مقصود و بے نیاز، کامل قدرت والا، زبردست قدرت والا، آگے بڑھانیوالا، پیچھے ہٹانے والا

الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیُ

سب سے اول، سب سے آخر، ہر ایک پر اپنی شانوں سے ظاہر، ہر ایک سے اپنی حقیقت میں باطن، سب پر حکم چلانیوالا

الْمُتَعَالِیُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ

سب پر بلند رتبہ، سب سے احسان فرمانیوالا، بہت توبہ قبول کرنیوالا، انتقام لینے والا، بہت درگزر فرمانیوالا

الرَّءُوْفُ مٰلِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بہت مہربان، ملک کا مالک، عظمت اور بزرگی والا

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمَانِعُ

عدل فرمانیوالا، جمع کرنیوالا، بے پروا، روکنے والا

الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِی الْبَدِیْعُ

ضرر پیدا کرنیوالا، نفع پیدا کرنیوالا، روشن کرنیوالا، ہدایت بخشنے والا، بغیر مثال کے بنانیوالا

الْبَاقِیُ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الْمُغْنِیُ

ہمیشہ موجود، سب کے بعد باقی، سیدھی راہ پر چلانیوالا، انتقام میں تاخیر فرمانیوالا، بے پروا کرنیوالا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَسماءُ النَّبِی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مواھب اللدنیہ وزرقانی البیان ترجمہ قرآن صفحہ آخر

ترتیب: امام اہل سنت غزالی زماں علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

مُحَمَّدٌ، اَحۡمَدُ مَحۡمُوۡدٌ، اَحِیۡدُ

بار بار حمد کئے ہوئے، اللہ کی سب سے زیادہ حمد کرنیوالا، حمد کئے ہوئے، آگ سے ہٹانیولے

وَحِیۡدٌ، مَاحِیۡ، حَاشِرٌ، عَاقِبٌ، طَاہِرٌ

یکتا، (کفر کا) مٹانیوالے، میدان حشر میں آگے چلنے والے، آخری نبی، پاک

مُطَہِّرٌ، طَیِّبٌ، سَیِّدٌ، رَسُوۡلٌ، نَبِیٌّ، نَبِیُّ الرَّحۡمَۃِ

پاک کرنیوالے، پاکیزہ محتاجوں کے ملجا ماویٰ سب کے سردار، رسول، غیب کی خبر دینے والا، رحمت والے نبی

قَیِّمٌ جَامِعٌ رَسُوۡلُ الۡمَلَاحِمِ، مُدَّثِّرٌ، مُزَّمِّلٌ

قائم رکھنے والے، سب اچھی صفات کے جامع، (اللہ کی راہ میں) جنگوں والے نبی، چادر اوڑھنے والے، کپڑا اوڑھنے والے

عَبۡدُ اللّٰہِ ، حَبِیۡبُ اللّٰہِ ، خَاتَمُ الۡاَنۡبِیَاءِ

اللہ کے مقدس بندے ، اللہ کے خاص محبوب ، آخر الانبیاء

مُنۡجِیۡ ، مُذَکِّرٌ ، مَنۡصُوۡرٌ ، نَبِیُّ التَّوۡبَۃِ ، شَاھِدٌ

نجات دینے والے ، نصیحت فرمانیوالے ، نصرت فرمائے ہوئے ، توبہ والے نبی ، حاضر

شَہِیۡدٌ ، بَشِیۡرٌ ، مُبَشِّرٌ نَذِیۡرٌ مُنۡذِرٌ

گواہ ، خوشخبری دینے والے ، بشارت سُنانیوالے ، عذابِ الٰہی سے ڈرانیوالے ، اللہ کی گرفت سے ڈرانیوالے

نُوۡرٌ ، سِرَاجٌ ، ھَادِیۡ ، مُنِیۡرٌ ، دَاعِیۡ ، عَفُوٌّ

روشن ، سورج ، رہنما ، روشن کرنے والے ، اللہ کیطرف بلانیوالے ، بہت معاف فرمانیوالے

وَلِیٌّ ، حَقٌّ ، اَمِیۡنٌ ، کَرِیۡمٌ ، مُکَرَّمٌ ، مَکِیۡنٌ

ناصر ، سچے ، برحق ، امانت والے ، نہایت کرم والے ، بہت بزرگ ، بلند مرتبہ

مَتِیۡنٌ ، مُبِیۡنٌ ، ذُوۡقُوَّۃٍ ، مُطَاعٌ ، رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

نہایت قوی ، روشن ، بڑی قوت والے ، اطاعت کئے ہوئے ، سب جہانوں پر رحم فرمانیوالے

بُشۡرٰی ، نِعۡمَۃُ اللّٰہِ ، صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ، ذِکۡرُ اللّٰہِ

خوشخبری ، اللہ کی نعمت ، اللہ تک پہنچنے کا سیدھا راستہ ، اللہ کی یاد

مُصطفٰی، مُجتبٰی، اُمّیٌّ، مُختَار، اَبُوالقاسِم

اللہ کے چُنے ہوئے ، برگزیدہ ، (اُمُّ القریٰ) مکہ والے ، پسندیدہ ، ابوالقاسم (کنیت والے)

مُشَفَّعٌ، شَفِیعٌ، مَشفُوعٌ، سَیِّدُالمُرسَلِینَ

شفاعت قبول کئے ہوئے ، شفاعت فرمانیوالے ، اللہ کے نام سے ملے ہوئے نام والے ، رسولوں کے سردار

قَائِدِالغُرِّالمُحَجَّلِینَ، بَرٌّ، اِمَامُ المُتَّقِینَ

روشن پیشانی ہاتھ اور پاؤں والوں کے قائد ، نہایت نیکوکار ، متقیوں کے امام

خَلِیلُ الرَّحمٰنِ، مُتَوَکِّلٌ، عَزِیزٌ، فَاتِحٌ

(اللہ) رحمٰن کے دوست ، اللہ پہ توکل فرمانے والے ، عزّت والے ، فتح فرمانیوالے

مُقِیلُ العَثَرَاتِ، صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ، صَاحِبُ الوَسِیلَةِ

اُمّت کی لغزشوں سے درگزر فرمانیوالے ، شفاعت والے ، جنت میں وسیلہ کے بلند درجے والے

صَاحِبُ السَّیفِ، رَءُوفٌ، رَحِیمٌ، اُذُنُ خَیرٍ

(اللہ کی) تلوار والے ، نہایت مہربان ، بیحد رحم فرمانیوالے ، اچھی باتیں سُننے والے

رَافِعُ الرُّتَبِ، خَطِیبُ الاَنبِیَاءِ، مُصَدِّقٌ

رتبے بلند فرمانیوالے ، سب نبیوں کے خطیب ، تصدیق فرمانے والے

Scanned by CamScanner

مُبَلِّغٌ ، مُفَضِّلٌ ، نَاصِحٌ ، مُرْسَلٌ ، مُقَدَّسٌ

اللہ کے احکام پہنچانیوالے ، فضیلت والے ، خیر خواہی فرمانیوالے ، اللہ کے بھیجے ہوئے ، ظاہر و باطن میں پاک

خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ، بُرْهَانٌ ، اَوْلٰى ، عَلِيمٌ ، خَبِيرٌ

آخری نبی ، روشن دلیل ، زیادہ قریب ، کمال علم والے ، خبر دینے والے

صَاحِبُ الْخُلُقِ الْعَظِيمِ ، اَوَّلٌ ، مَوْلٰى ، اٰمِرٌ

خلق عظیم والے ، پہلے رسول ، مدد فرمانیوالے آقا ، نیکیوں کا حکم دینے والے

نَاهِىْ ، قَاسِمٌ ، خَازِنٌ ، صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

بُرے کاموں سے روکنے والے ، بانٹنے والے ، اللہ کے خازن ، معراج والے

اٰخِرٌ

آخری نبی

خطبہ نکاح

پہلے ایک وکیل اور دو گواہ لڑکی سے اجازت لیں۔ دولہا اور دلہن دونوں کو صفت ایمان اور چھ کلمے پڑھائیں۔ پھر نکاح پڑھیں۔ خطبہ ایجاب و قبول سے پہلے کھڑے ہو کر پڑھنا سنت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَ

نَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا،
وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ فَانْكِحُوْا
مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ط فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ط وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ
سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ط اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا
كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا ط اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا
اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَاءَ ط اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ
اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَةَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا
اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ
بَيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط (نکاح کے بعد چھواروں کا تقسیم کرنا سنت ہے)

خطبہ اُولیٰ جمعۃ المبارک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ قَدَّرَنَا فِيْ

سَابِقِ عِلْمِهٖ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ط وَزَيَّنَ بِجَوَاهِرِ الْجُمُعَةِ رِقَابَ الشُّهُوْدِ وَالْاَوَانِ، رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الَّذِىْ بِنِعَمِ الْاَلْوَانِ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِى الْقُبُوْرِ وَالدِّيْدَانِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ فِيْهِ يَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ وَالْبُرْهَانِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْمَعْبُوْدِيَّةِ فِىْ كُلِّ حِيْنٍ وَّاٰنٍ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط عَلَى الْاَعْدَآءِ مِنَ الْجِنِّ وَالشَّيْطَانِ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ بِالْاِسْتِقَامَةِ عَلَى التَّوْحِيْدِ وَالْاِيْمَانِ ط صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالْهِدَايَةِ اِلٰى سَبِيْلِ الْجِنَانِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ مِنْ اَهْلِ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْيَانِ وَلَا الضَّآلِّيْنَ مِنْ اَهْلِ الْهَوٰى وَ الْبِدَعِ وَالْعِصْيَانِ ○ اٰمِيْنَ اَجَابَةً لِلّٰهِ تَعَالٰى وَ لِرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا اِلٰى لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَصَمَدًا قَادِرًا جَبَّارًا لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا لِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِعْلَمُوْآ اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْمِحْنَةِ وَالْفِرَارِ وَالْعُقْبٰى دَارُ الرَّاحَةِ وَالْقَرَارِ بَادِرُوْا فِى الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بِالْمَعَاصِىْ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ ○

تین تسبیح کی مقدار بیٹھ کر پھر خطبۂ ثانیہ پڑھیں۔

خطبہ ثانیہ جمعۃ المبارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کُنْتُ اَنَا
اِمَامَ النَّبِیِّیْنَ وَخَطِیْبَھُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِھِمْ غَیْرَ فَخْرٍ ط وَ اَنَا
اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِیْبُھُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَ اَنَا مُبَشِّرُھُمْ
اِذَا یَئِسُوْا وَلِوَاءُ الْحَمْدِ یَوْمَئِذٍ بِیَدِیْ وَ اَنَا اَکْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰی
رَبِّیْ وَلَا فَخْرَ ط وَ بُعِثْتُ خَیْرَ قُرُوْنِ بَنِیْ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰی کُنْتُ
مِنَ الْقَرْنِ الَّذِیْ کُنْتُ مِنْہُ ط وَمَثَلُ اَھْلِ بَیْتِیْ کَسَفِیْنَۃِ نُوْحٍ ط
مَنْ رَکِبَھَا نَجٰی ط وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا غَرِقَ ط وَاَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ
بِاَیِّھِمُ اقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ۔ وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِیْلًا غَیْرَ رَبِّیْ
لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا ، اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰی لِسَانِ
عُمَرَ ط وَرَفِیْقِیْ فِی الْجَنَّۃِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ط وَمَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ
فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ ط وَاِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ط
وَالْفَاطِمَۃُ سَیِّدَۃُ نِسَاءِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ط وَخَیْرُ نِسَاءِھَا خَدِیْجَۃُ
بِنْتِ خُوَیْلِدٍ ط وَفَضْلُ عَائِشَۃَ عَلَی النِّسَاءِ کَفَضْلِ الثَّرِیْدِ عَلٰی سَائِرِ الطَّعَامِ
وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی
عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

خطبۂ اولیٰ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِسِرَاجِ
الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الصَّائِمِيْنَ بِنُوْرِ الْمَغْفِرَةِ
وَالْاِيْمَانِ وَاَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِيْنَ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَهُمْ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ط
وَغَفَرَ لَهُمْ جَمِيْعَ الْكَبَائِرِ وَالْعِصْيَانِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ
هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط شَرِيْفٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عِيْدًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَجَاءَ
الطَّالِبِيْنَ اَحْسِنُوْا عَلَى الْيَتَامٰى وَالْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ كَمَا رُوِيَ عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدُّوْا صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ نِصْفَ
صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ وَاعْلَمُوْا اَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ
وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ مُّسْلِمٍ لَهٗ نِصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَائِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ
لِنَفْسِهٖ وَطِفْلِهِ الصَّغِيْرِ وَجَارِيَتِهٖ مِلْكًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ زَكٰوةُ الْفِطْرِ طُهْرَةٌ لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةٌ
لِّلْمَسَاكِيْنِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ
الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ ۝ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ، اِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَّادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ الرَّحِيْمُ ○

خطبۂ اولیٰ عید الاضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَوَحِّدِ
بِالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَالْمُقَدَّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ هُوَ الَّذِىْ
خَالِقٌ لِجَمِيْعِ الشَّىْءِ وَالْاَمْرِ ○ بِيَدِهٖ مَفَاتِيْحُ الدَّهْرِ
فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ○ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ
السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِيْمُ وَالْكَعْبَةُ الْحَسْنَاءُ
وَالرُّكْنُ وَالْحَطِيْمُ وَالزَّمْزَمُ وَالْمُلْتَزَمُ وَمَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
اُوْصِيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ
الْاِسْتِطَاعَةِ وَاَوْجَبَ الْاُضْحِيَّةَ لُطْفًا وَّكَرَامَةً فَاجْعَلُوْهَا بُرَاقًا وَ
مَطِيَّةً لِيَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ وَرُوِىَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ
اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِىْ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ
شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ وَلَا تَذْبَحُوْا

عَجْفَاءَ وَلَا عَرْجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا مَقْطُوعَةَ الْأُذُنِ وَلَوْا بِوَاحِدَةٍ
فَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَاءٌ كَانَتْ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى أَوْ سُبُعُ
الْبَقَرَةِ أَوِ الْإِبِلِ وَكَبِّرُوا عَقِيبَ الصَّلٰوةِ الْمَفْرُوضَةِ مِنْ
فَجْرِ الْعَرَفَةِ إِلَى عَصْرِ اٰخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ
قَالَ يٰبُنَيَّ إِنِّي أَرٰى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ
يٰأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○
فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ ○ وَنَادَيْنٰهُ أَنْ يّٰاِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ
الرُّؤْيَا إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا
الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○
سَلٰمٌ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ، إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُؤْمِنِيْنَ، بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَ
إِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ
مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ الرَّحِيْمُ ٥

خطبہ ثانیہ عیدین

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَ
نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ
وَنَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ثُمَّ الصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ الْوَرٰى بَدْرِ الدُّجٰى نُوْرِ الْهُدٰى صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ خُصُوْصًا عَلَى الْاِمَامِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ نِالصِّدِّيْقِ الصَّادِقِ الشَّفِيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامِ قَاتِلِ الْكَفَرَةِ وَاَهْلِ الطُّغْيَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الْمُؤَيِّدِ بِالْاِحْسَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَى الْاِمَامِ حَبِيْبِ الْمَنَّانِ نَاصِرِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِيْنِ وَالْجِيْعَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانِ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ، اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ؕ

مسئلہ

بعد نمازِ عید آپس میں مبارک دینا، مصافحہ، معانقہ کرنا اور درود و سلام پڑھنا جیسا کہ عموماً مسلمانوں میں رائج ہے۔ بہتر ہے اس میں اظہار مسرت ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 61 (وشارح الجید)

غریب کی تنگ دستی و غربت ختم کرنے کے لئے رُوف الرحیم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا

آسان عمل و منسون دُعائیں

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو جو گھر میں ہو اس کو السّلام علیکم کہہ اور اگر کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو تو پھر مجھ کو سلام کرو (یعنی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ کہہ) اور ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سُورت پڑھ) چنانچہ اس شخص نے یہ عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کو اتنا وسیع کیا کہ وہ اس رزق سے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی دینے لگا۔ یہ عمل نہایت ہی آسان اور زود اثر ہے۔ اس پر عمل کر کے رزق کی فراخی و کشادگی حاصل کیجئے۔

(القول البدیع ص ۱۲۹، سعادۃ الدارین ص ۶۳)

جب گھر سے نکلے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط ترمذی جلد 1 صفحہ 181

طاقت اور قوت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے (کھاتا ہوں) اور اللہ کی برکت پر

جب کھانے سے فارغ ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا

جب کسی کے گھر کھائے تو یہ بھی کہے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ! کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا یا اس کو جس نے مجھے پلایا

مسلم جلد 2 صفحہ 184 ابن ماجہ صفحہ 236

قبر میں مٹی ڈالنے کا طریقہ اور اس کی دُعا

میّت کے سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں پہلی بار مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ دوسری بار وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ اور تیسری بار وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى پڑھیں۔

ترجمہ (۱) اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا (۲) اور اسی زمین میں تم کو لوٹائیں گے (۳) اور اسی زمین سے دوبارہ تم کو نکالیں گے۔ بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ 88

صبح وشام کے پڑھنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

(یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ اور وہ

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط اس دعا کو تین مرتبہ پڑھیں
ترمذی جلد 2 صفحہ 147

سننے والا جاننے والا

سوتے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ قِنِىْ

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے

عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ ط (بخاری ومسلم)

بچانا جس روز تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔ مشکوٰۃ صفحہ 86

جب کوئی لباس پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہے جس نے

کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ

مجھ کو لباس پہنایا کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس

بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ط

ابن ماجہ صفحہ 254

کے ساتھ زینت کرتا ہوں۔

خطرناک بیماریوں اور پریشانیوں سے محفوظ رہنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تجھے مبتلا

فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ط

کیا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی

فائدہ اس کا یہ ہے کہ جس مصیبت زدہ یا پریشان حال کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے تو پڑھنے والا اس بیماری سے محفوظ رہے گا۔ (مشکوٰۃ صفحہ 214)

جب آئینہ دیکھے

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ

اے اللہ! تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے

فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط حصن حصین مترجم صفحہ 179

تو میری سیرت کو بھی اچھا بنا دے

جب قرض اور فکر ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

اے اللہ! میں فکر اور غم سے

مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ

تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے اور لوگوں کے

غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ط

دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں ملخص حصن حصین مترجم صفحہ 52

ننانوے بیماریوں کی دوا

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی

بِاللّٰہِ وَلَامَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ط

توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کے سوا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ مشکوٰۃ صفحہ 202

حدیث پاک میں ہے کہ مذکورہ دعا جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور اس کا پڑھنا ننانوے بیماریوں کا علاج ہے۔ جن میں سب سے زیادہ آسان بیماری غم ہے